DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 583

DATED. 07-07-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 07.07.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	سیاست درحقیقت عوام کی خدمت اورانکے حقوق کا تحفظ کرنا ہے، جعفرمندوخیل	جنگ ودیگراخبارات
02	ہنہ اوڑک اور گردنواح میں سینیٹائزیشن آپریشن کرنے کا فیصلہ، ریاست کی رٹ پر سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، سرفراز بگٹی	سینچری ودیگراخبارات
03	ہنہ اوڑک میں فورسز کا آپریشن تین دہشتگرد ہلاک دوجوان زخمی، وزیراعلیٰ کی ہدایت	جنگ ودیگراخبارات
04	ہنہ اوڑک دہشتگردوں کیخلاف کارروائی علاقہ کلیئر ہونے تک جاری رہے گی، ضیاء لانگو	مشرق ودیگراخبارات
05	پیپلز ٹرین کیلئے بلوچستان حکومت کو فنڈز فراہم کیے، وزیر ریلوے	مشرق ودیگراخبارات
06	حکومت دہشتگردی کے خاتمے کیلئے جامع حکمت عملی پر عمل پیرا ہے، صوبائی وزراء	مشرق ودیگراخبارات
07	مسلح گروہوں کا نہتے عوام کو نشانہ بنانا باعث تشویش عمل ہے، صادق عمرانی	جنگ ودیگراخبارات
08	ہنہ اوڑک میں قیام امن کیلئے موثر حکمت عملی مرتب کی جاچکی، بخت کاکڑ	جنگ ودیگراخبارات
09	ن لیگ کے صوبائی وزیر عبدالرحمٰن کھیتران کابینہ سے برطرف	جنگ ودیگراخبارات
10	ہنہ اوڑک آپریشن میں دہشتگردوں کو انجام تک پہنچائینگے، شاہد رند	مشرق ودیگراخبارات
11	مضر صحت سبزیوں کی پیداوار اور فروخت روکی جائے گی، ڈی جی فوڈ اتھارٹی	مشرق ودیگراخبارات
12	تاجروں کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے، چیئرمین مارکیٹ کمیٹی	مشرق ودیگراخبارات
14	سرکاری ونجی مراکز صحت کو رجسٹریشن اور لائسنسگ مکمل کرنے کی ہدایت	جنگ ودیگراخبارات
15	حب میں نیا سرکاری نرخ نامہ جاری اشیائے ضروریہ مقررہ قیمتوں پر فراہم کرنے کا فیصلہ	جنگ ودیگراخبارات
16	ویمن اسکل ڈویلپمنٹ سینٹر کا خواب حقیقت بن گیا، کمانڈنٹ پنجگور رائفلز	جنگ ودیگراخبارات
17	بلوچستان ایڈورٹائزنگ پالیسی پر میڈیا تنظیموں کا تحفظات کا اظہار	مشرق ودیگراخبارات
18	پی ڈی ایم اے نے بلوچستان بھر میں آج سے بارش کا الرٹ جاری کردیا	مشرق ودیگراخبارات

امن وامان:

پنجگور گولیوں سے چھلنی لاش برآمد، لورالائی پولیس کی مختلف کارروائیاں 13 ملزمان گرفتار، ڈی ایم جمالی مسلح افراد کا زرعی ٹیوب ویل پر حملہ سولر پلانٹ ومشینری تباہ، گوادر پولیس کی سرکاری اسلحہ برآمد کیلئے کارروائی دو ہلاک

مسائل :

گنداخہ زمینداروں کو پانی نہ ملنے سے مشکلات کا سامنا، نیونیچاری کا ٹیوب ویل غیر فعال واسا نوٹس لے، اہل علاقہ، اوست محمد کیرتھر کینال میں پانی کی قلت زرعی علاقے شدید متاثر، اوستہ محمد پانی کی قلت کے باعث لاکھوں ایکٹر اراضی متاثر، کوہلو گرسنی میں واقع مڈل سکول طویل عرصے سے بند،

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 07.07.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ "**حکومت کا پیڑولیم مصنوعات کی قیمتوں میں معمولی کمی کا اعلان !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ اس وقت ملک میں پیٹرولیم مصنوعات بہت ہی مہنگی ہیں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ہوشربا اجافہ امریکہ ایران جنگ چھڑنے کے بعد ہوا تھا پاکستان نے اس موقع پر ثالث کا کردار ادا کرتے ہوئے دونوں ممالک کے درمیان جنگ بندی کرائی جس کے بعد حالات پاکستان نے بھر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں خاطر خواہ کمی کی جس سے عوام کو کچھ ریلیف ملا اب پچھلے دنوں یہ خبریں گردش کر رہی تھیں کہ امریکہ ایران جنگ بندی کے بعد عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتیں جنگ سے پہلے کی سطح پر آ گئی ہیں اس دوران یہ خبریں بھی آئیں کہ خام تیل کی قیمتوں میں واضح کمی کے بعد تیل کمپنیوں کا یہ کہنا شروع کر دیا کہ اس طرح ان کو بہت زیادہ نقصان ہوگا بلکہ انہوں نے وفاقی وزیر پیٹرولیم کو اس ضمن میں آگاہ بھی کیا کہ ان کو اس میں اربوں روپے کا نقصان ہو سکتا ہے اسی کشمکش میں عوام ایک بڑے ریلیف سے محروم رہی گزشتہ ہفتہ حکومت نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں کم کرنے کی بجائے پرانی قیمتیں برقرار رکھیں اور اب اس ہفتے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں معمولی کمی کا اعلان کیا جو فی لیٹر تقریباً دو روپے ہے اسی طرح یہ کمی اونٹ کے منہ میں زیرے کے مترادف ہے اس سے عوام کو کوئی بھی ریلیف نہیں ملے گا جن عوام نے آڑے وقت میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ہوشرباء اضافہ کو قبول کیا اور حکومت کا بھرپور ساتھ دیا تو اب جب کہ صورتحال معمول پر آ گئی ہے تو حکومت اس کا ریلیف عوام کو کیوں نہیں دے رہی یہ ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ہے؟

اداریے :

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**پیٹرولیم قیمتوں میں کمی کے باوجود مہنگائی میں کمی کیوں نہیں ہو رہی ؟**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق، بلوچستان نیوز، قدرت، آزادی، باخبر کوئٹہ نے "**کسان کارڈ بلوچستان میں زرعی ترقی کی جانب ایک اہم پیش رفت**" کے عنوان سے چاکر بلوچ نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**کوئٹہ مسلح جھتوں کے حصار میں**" کے عنوان سے انور ساجدی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب اور آزادی کوئٹہ نے "**بنجر سے بہار تک چین ماڈل سے بلوچستان کی ترقی کا راستہ**" کے عنوان سے عبداللہ شاہوانی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

(signature)

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 07 JUL 2026 Page No. 1

شہریوں کی جان ومال کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے، گورنر مندوخیل

قانون نافذ کرنیوالے ادارے دہشت گردوں کے مکمل خاتمے کیلئے ٹھوس اقدامات کریں

سیاست کا اصل مقصد عوام کی خدمت اور انکے حقوق کا تحفظ ہے، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (غ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے گزشتہ رات ہنہ اوڑک میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں پر زور دیا کہ وہ تمام دہشت گردوں اور تخریب کاروں کے مکمل خاتمے کیلئے ٹھوس اقدامات کریں۔ اپنے بیان میں گورنر نے کہا کہ اپنے شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ مسلح دہشت گردوں کے حملے میں مقامی قبائلی افراد کی شہادت پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم آپکے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ دریں اثناء گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ سیاست کا اصل مقصد عوام کی خدمت اور ان کے حقوق کا تحفظ ہے۔ گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ژوب ڈویژن کے مختلف وفود سے ملاقات کے دوران انہوں نے کہا کہ بیوٹمز یونیورسٹی ژوب کیمپس، دانش سکول اور دیگر تعلیمی و فنی ادارے خطے میں معیاری تعلیم کے فروغ میں اہم کردار ادا کررہے ہیں اور ژوب جلد ایک اہم تعلیمی مرکز بن جائیگا۔

MASHRIQ QUETTA

سیاست درحقیقت عوام کی خدمت اور انکے حقوق کا تحفظ کرنا ہے، جعفر مندوخیل

چالیس سالہ سیاسی کیریئر میں صوبے بالخصوص ژوب میں تعلیم، ہیلتھ کیئر اور انفراسٹرکچر کی مضبوط و مستحکم بنیاد رکھی، گورنر

وہ دن بہت قریب ہے جب ڈسٹرکٹ ژوب پورے خطے کیلئے ایک اہم تعلیمی مرکز ثابت ہوگا، مختلف وفود سے بات چیت

کوئٹہ (غ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ سیاست درحقیقت عوام کی خدمت اور انکے حقوق واختیارات کا تحفظ ہے۔ میں نے اپنے چالیس سالہ سیاسی کیریئر میں پورے صوبے بالخصوص ژوب ڈویژن میں تعلیم، ہیلتھ کیئر اور انفراسٹرکچر کی ......

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

جو مضبوط ومستحکم بنیادیں رکھی ہیں مجھے یقین ہے کہ وہ تمام ترقیاتی منصوبے واقدامات ہماری آنے والی نسلوں کو بھی فائدہ پہنچائیں گے۔ اب وہ دن بہت قریب ہے جب ڈسٹرکٹ ژوب پورے خطے کیلئے ایک اہم تعلیمی مرکز ثابت ہوگا۔ بیوٹمز یونیورسٹی ژوب کیمپس، پنجاب حکومت کے تعلیمی پروجیکٹ کے تحت دانش سکول اور دیگر تعلیمی اور فنی اداروں کے عوام کی مجموعی زندگی پر بہت تعمیری اثرات مرتب ہونگے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ژوب ڈویژن کے مختلف وفود سے علیحدہ علیحدہ ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا حقیقی سیاست قیادت کی عظمت اسی میں ہے کہ وہ موجودہ عوام کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ آنے والی نسلوں کو بھی تحفظ فراہم کریں۔ یہ بات ہم سب کیلئے باعث فخر اور اطمینان ہے کہ بیوٹمز یونیورسٹی ژوب کیمپس کوالٹی ایجوکیشن کے فروغ، نوجوانوں کی علمی وپیشہ ورانہ تربیت اور انسانی وسائل کی ترقی کا ایک نمایاں مرکز بن کر ابھرا ہے۔

شہریوں کے جان ومال کا تحفظ حکومتی ذمہ داری ہے، جعفر خان مندوخیل

دہشت گردوں اور تخریب کاروں کے مکمل خاتمے کیلئے ٹھوس اقدامات کئے جائیں

گورنر بلوچستان کا دہشت گردوں کے حملے میں قبائلی افراد کی شہادت پر دکھ کا اظہار

کوئٹہ (غ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے گزشتہ رات ہنہ اوڑک میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں پر زور دیا کہ وہ تمام دہشت گردوں اور تخریب کاروں کے مکمل خاتمے ......

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

کیلئے ٹھوس اقدامات کریں۔ اپنے بیان میں گورنر نے کہا کہ اپنے شہریوں کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ مسلح دہشت گردوں کے حملے میں مقامی قبائلی افراد کی شہادت پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم آپکے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 منگل 21 محرم الحرام 1448ھ 7 جولائی 2026ء نمبر 183

ہنہ اوڑک اور گردونواح میں سینیٹائزیشن آپریشن کرنیکا فیصلہ

ریاست کی رٹ پر سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، سرفراز بگٹی

مقامی لوگوں نے دہشت گرد عناصر کا دلیری سے مقابلہ کیا، مسائل کا قابل قبول اور پائیدار حل تلاش کرینگے، اجلاس سے خطاب

امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیح، دہشت گرد عناصر کیخلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی، گفتگو، جیل اصلاحات کا بھی جائزہ لیا

کوئٹہ (ج ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں امن و امان، بالخصوص ہنہ اوڑک اور گردونواح کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، متعلقہ وزراء، اعلیٰ سول و عسکری حکام اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں امن و امان کی موجودہ صورتحال، دہشت گردی کے حالیہ واقعات اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے کیے جانے والے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو ہنہ اوڑک کے افسوسناک واقعے اور مجموعی سیکیورٹی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ اور علاقے میں امن کی فوری بحالی اور دہشت گرد عناصر کے خاتمے کے لیے متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ہنہ اوڑک اور گردونواح میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف فوری طور پر سینیٹائزیشن آپریشن شروع کیا جائے گا تاکہ شرپسند عناصر کا مکمل خاتمہ یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح ہدایت دی کہ دہشت گردی میں ملوث عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے اور یہ کارروائیاں دہشت گردوں کو منطقی انجام تک پہنچانے تک جاری رکھی جائیں۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ریاست کی رٹ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ اجلاس میں شورش زدہ علاقے میں امن و امان کو مزید مؤثر بنانے کے لیے جوائنٹ چیک پوسٹ کو فوری فعال کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا جہاں تمام متعلقہ قانون نافذ کرنے والے ادارے مشترکہ طور پر اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں انجام دیں گے تاکہ دہشت گردوں کی نقل و حرکت کو مؤثر انداز میں روکا جا سکے اور عوام کو محفوظ ماحول فراہم کیا جا سکے۔

کوئٹہ (ج ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں مختلف اعلیٰ حکام، سیاسی رہنماؤں اور سرکاری اداروں کے سربراہان نے الگ الگ ملاقاتیں کیں، جن میں صوبے کی امن و امان کی مجموعی صورتحال، عوامی خدمت، گورننس، توانائی کے شعبے کی بہتری اور دیگر اہم انتظامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کے دوران صوبے میں امن و امان، دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں، حساس اضلاع میں سیکیورٹی انتظامات اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی۔ انہوں نے پولیس فورس کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو مزید مؤثر بنانے اور جدید وسائل کی فراہمی کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔ انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات بلوچستان کیپٹن (ریٹائرڈ) عاصم تھانوی نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی۔ اس موقع پر صوبے کے جیل نظام میں جاری اصلاحات، سیکیورٹی انتظامات، قیدیوں کی فلاح و بہبود، اصلاحی پروگرامز اور جیلوں کی انتظامی استعداد کار میں اضافے سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔

شہداء کے خاندانوں کی کفالت، زخمیوں کا بہترین علاج کیا جائیگا، وزیر اعلیٰ

شہداء کے بچوں کی سولہ سال تک تعلیم، اسکالرشپس و دیگر اخراجات حکومت برداشت کریگی

سیکورٹی چیلنجز سے انکار نہیں، حکومت زمینی حقائق سے آگاہ ہے، گفتگو، زخمیوں کی عیادت کی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان پولیس، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور سیکورٹی فورسز کے افسران و اہلکار غیر معمولی بہادری، پیشہ ورانہ مہارت اور ثابت قدمی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ دہشت گردوں کی بزدلانہ کارروائیاں ریاست کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں، حکومت شہداء کے خاندانوں کی مکمل کفالت اور زخمیوں کے بہترین علاج کو یقینی بنائے گی، جبکہ دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیاں منطقی انجام تک جاری رہیں گی اور ریاست کی رٹ ہر قیمت پر برقرار رکھی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہنہ اوڑک میں دہشت گردی کے افسوسناک واقعے میں زخمی ہونے والے افراد کی سول ہسپتال میں عیادت کے بعد میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ نے زخمیوں کی خیریت دریافت کی اور ان کے عزم و حوصلے کو سراہتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ زخمیوں کو علاج معالجے کی بہترین سہولیات کی فراہمی میں کوئی کمی نہ آنے دی جائے۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 | 21 محرم الحرام 1448ھ | 08 جولائی 2026ء | شمارہ 360 | قیمت 40 روپے | BC-m-11

بلوچستان حکومت امن وامان کے قیام کیلئے اقدامات کر رہی ہے، سرفراز بگٹی

دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی، آئی جی پولیس طاہر خان سے گفتگو

پولیس فورس کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو مزید مؤثر بنانے اور انہیں ہر ممکن وسائل کی فراہمی کے حکومتی عزم کا اعادہ

عوامی خدمت اور ترقیاتی عمل کی رفتار کو مزید تیز کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، سلیم کھوسہ، شوکت جوگیزئی سے بات چیت

کوئٹہ (صباح) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کو یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں مختلف اہم شخصیات، سیاسی رہنماؤں اور سرکاری اداروں کے سربراہان نے ...... بقیہ 29 صفحہ نمبر 2 پر

الگ الگ ملاقاتیں کیں، جن میں صوبے کی امن و امان کی مجموعی صورتحال، عوامی خدمت، گورننس، ترقیاتی منصوبوں کی بہتری اور دیگر اہم انتظامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان نے وزیراعلیٰ سے ملاقات کے دوران صوبے میں امن و امان، دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں، حساس اضلاع میں سکیورٹی انتظامات اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی۔ انہوں نے پولیس فورس کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو مزید مؤثر بنانے اور انہیں ہر ممکن وسائل کی فراہمی کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 2021 | منگل 21 محرم الحرام، 7 جولائی 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس: ہنہ اوڑک و گردونواح میں سینیٹائزیشن آپریشن کا فیصلہ

دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا، بلاامتیاز کارروائی ہوگی، وزیراعلیٰ کا خطاب

امن و امان کا قیام اولین ترجیح ہے، دہشت گردوں کیخلاف پوری قوت سے کارروائیاں جاری رہیں گی، بات چیت

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں امن و امان بالخصوص ہنہ اوڑک اور گردونواح کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطح کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، متعلقہ افسران، اعلیٰ سول و عسکری (باقی صفحہ 5 نمبر 17)

سے رابطہ کرکے مذاکرات کے ذریعے مسائل کا حل [illegible] وزیراعلیٰ بلوچستان نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے [illegible] کی جانیں [illegible] انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کی ایک [illegible] بلوچستان اور پاکستان کے لیے ایک [illegible] وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے [illegible] حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے، حکومت دہشت گردی کے مکمل خاتمے [illegible] وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے [illegible] صوبے کی امن و امان کی مجموعی صورتحال [illegible] انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان [illegible] نے وزیراعلیٰ سے ملاقات کی [illegible] بلوچستان میں امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی [illegible]

[illegible] قانون نافذ کرنے والے اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں امن و امان کی موجودہ صورتحال، دہشت گردی کے حالیہ واقعات اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے کیے جانے والے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا [illegible] اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ہنہ اوڑک اور گردونواح میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف فوری طور پر سینیٹائزیشن آپریشن شروع کیا جائے گا [illegible] وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح ہدایت کی کہ دہشت گردی میں ملوث عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے اور یہ کارروائیاں دہشت گردوں کو منطقی انجام تک پہنچانے تک جاری رہیں گی [illegible] اجلاس میں [illegible] امن و امان کو مزید مؤثر بنانے کے لیے [illegible] چیک پوسٹ [illegible] فیصلہ کیا گیا [illegible] قانون نافذ کرنے والے اداروں [illegible] شہید ہونے والے افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور اظہار تعزیت [illegible] پرامن احتجاج کرنے والے شہریوں کے تحفظات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا آئینی اور جمہوری حق ہے اور حکومت مظاہرین کے جائز مطالبات اور تحفظات کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کرے گی [illegible] صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو [illegible] کی سربراہی میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے [illegible]

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مقامی ہسپتال میں سانحہ ہنہ اوڑک کے زخمیوں کی عیادت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی امن و امان سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

[illegible] بلوچستان [illegible] نے بھی وزیراعلیٰ سے ملاقات کی۔ اس موقع پر صوبے کے [illegible] نظام میں جاری اصلاحات [illegible] وزیراعلیٰ سے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، عوامی مسائل، جاری ترقیاتی منصوبوں [illegible] وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت [illegible] بلوچستان کی ترقی کے لیے تمام سیاسی قوتوں کے ساتھ [illegible] جبکہ بلوچستان کے [illegible] نے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ
SATURDAY, JULY 7, 2026
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

ریاستی رٹ قائم، دہشتگردوں کو منطقی انجام تک پہنچائیں گے، سرفراز بگٹی

جنداوڑک شہداء کے خاندانوں کی مکمل کفالت کرینگے، مالی امداد کے چیک تقسیم کیے جا رہے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

دہشت گردی کے ذریعے عوام کو خوفزدہ کرنے کی کوششیں ناکام بنائی جائیںگی، زخمیوں کی عیادت کے بعد میڈیا ٹاک

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان پولیس، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور سکیورٹی فورسز (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

[illegible]

وزیراعلیٰ کی تعلیم دوست پالیسیوں کے ثمرات ملنے لگے

زیارت کے طلباء، شہید بے نظیر بھٹو ڈسٹرکٹ میرٹ اسکالرشپ کیلئے منتخب

بیف ہونہار طلباء کے تعلیم اور روشن مستقبل کیلئے پرعزم ہے، سی ای او

[illegible] 2025-26 [illegible]

[illegible] (BEEF) [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب

جنرل نمبر ایل سی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk

Hub Ph: 0853-363533

Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | پیر 6 جولائی 2026ء، بمطابق 20 محرم الحرام 1448ھ | شمارہ نمبر 182

نوجوان حکومتی اولین ترجیح، ہر ضلع کیلئے الگ ترقیاتی منصوبے بنا رہے ہیں

میر سرفراز بگٹی

بعض عناصر لاپتہ افراد اور عوامی حقوق کی آڑ میں نوجوانوں کو تشدد پر اکسانے اور ریاست مخالف بیانیہ پروان چڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں، باصلاحیت فورسز کی موجودگی میں وہ ریاستی رٹ چیلنج کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے، وزیراعلیٰ

نوجوانوں کو تعلیم، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کرنا ہی دیرپا امن کی ضمانت ہے، ایکس پر منعقدہ اوپن اسپیس کے دوران مختلف طبقہ فکر سے اظہار خیال، سخت اور تنقیدی سوالات کے بھی حقائق اور شواہد کی بنیاد پر تفصیلی جوابات دیئے

اسلام آباد (ق ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بعض عناصر لاپتہ افراد اور عوامی حقوق کی آڑ میں نوجوانوں کو تشدد پر اکسانے اور ریاست مخالف بیانیہ پروان چڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں تاہم ایسے مذموم عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ پاکستان کی انتہائی پیشہ ورانہ، منظم اور باصلاحیت مسلح افواج، پیرا ملٹری فورسز، پولیس اور لیویز کی موجودگی میں چند پرتشدد عناصر ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے ان خیالات کا اظہار انہوں نے سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر منعقدہ اوپن ایکس اسپیس کے دوران مختلف مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے

بقیہ نمبر 40 صفحہ 7 پر

[illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | منگل 07 جولائی 2026ء بمطابق 21 مُحَرَّم 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 184

دہشتگردی کیخلاف جاری کارروائیاں منطقی انجام تک جاری رہیں گی، وزیراعلیٰ

ریاست کی رٹ ہر قیمت پر برقرار رکھی جائے گی

حکومت زمینی حقائق سے پوری طرح آگاہ ہے اور سیکیورٹی چیلنجز سے انکار نہیں کرتی، تاہم بلوچستان کے حوالے سے بعض حلقوں کی جانب سے جان بوجھ کر ایسا تاثر پیش کیا جاتا ہے جو حقائق کے منافی ہے، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کے عوام کو خوفزدہ کرنے اور ریاست کو کمزور کرنے کی ہر کوشش ناکام بنائی جائے گی، بینہ اڑک میں دہشت گردی کے افسوسناک واقعے میں زخمی ہونے والے افراد کی مقامی اسپتال میں عیادت کے بعد میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان پولیس، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور سیکیورٹی فورسز کے افسران و اہلکار غیر معمولی بہادری، پیشہ ورانہ مہارت اور ثابت قدمی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ دہشت گردوں کی بزدلانہ کارروائیاں ریاست کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں، حکومت شہداء کے خاندانوں کی مکمل کفالت اور زخمیوں نے بہترین علاج کو یقینی بنائے گی، جبکہ دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیاں منطقی انجام تک جاری رہیں گی اور ریاست کی رٹ ہر قیمت پر برقرار رکھی جائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے بینہ اڑک میں دہشت گردی کے افسوسناک واقعے میں زخمی ہونے والے افراد کی مقامی اسپتال میں عیادت کے بعد میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ نے زخمیوں کی خیریت دریافت کی اور ان کے عزم و حوصلے کو سراہتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ زخمیوں کو علاج معالجے کی بہترین سہولیات کی فراہمی میں کوئی کمی نہ آنے دی جائے۔ انہوں نے واقعے میں شہید ہونے والے افراد کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ انسانی جان کا کوئی نعم البدل نہیں اور کسی بھی قسم کا مالی معاوضہ اس عظیم نقصان کا ازالہ نہیں کر سکتا، تاہم حکومت بلوچستان شہداء کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت کی جانب سے شہداء کے لواحقین میں مالی امداد کے چیک تقسیم کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ شہداء کے بچوں کی سولہ سال تک تعلیم، اسکالرشپس، مکمل کفالت، سرپرستی اور دیگر تمام ضروری اخراجات حکومت بلوچستان برداشت کرے گی تاکہ متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن سہارا فراہم کیا جا سکے وزیراعلیٰ نے بلوچستان پولیس کی پیشہ ورانہ کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ گزشتہ تین سے چار ماہ کے دوران ایک پولیس جوان چوتھی مرتبہ دہشت گردوں سے لڑتے ہوئے زخمی ہوا، جو فورس کے بلند حوصلے، جرات اور فرض شناسی کی واضح مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں بلوچستان پولیس پر فخر ہے، جس نے انسپکٹر جنرل پولیس کی قیادت میں مختصر عرصے کے دوران دہشت گردی کے خلاف اپنی استعداد اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں توقع تھی کہ اس سطح کی استعداد حاصل کرنے میں مزید وقت لگے گا، مگر پولیس نے توقعات سے بڑھ کر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دہشت گردوں کا بھرپور مقابلہ کیا ہے وزیراعلیٰ نے تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ہر ادارہ اپنے آئینی اور قانونی دائرہ اختیار میں رہتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف مؤثر کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عموماً مختصر وقت کے لیے آ کر نرم اہداف کو نشانہ بناتے ہیں، معصوم شہریوں کو نقصان پہنچاتے ہیں اور پروپیگنڈے کے لیے ویڈیوز بنا کر فرار ہو جاتے ہیں، تاہم ریاست ایسے عناصر کے مذموم عزائم کو ہرگز کامیاب نہیں ہونے دے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ واقعے کے فوراً بعد صوبائی وزیر داخلہ، انسپکٹر جنرل پولیس، سینئر پولیس افسران اور دیگر متعلقہ حکام جائے وقوعہ پر پہنچ گئے تھے اور تمام اداروں نے فوری اور مربوط انداز میں کارروائیاں کرتے ہوئے صورتحال کو سنبھالا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سے اعلیٰ حکام اور سیاسی رہنماؤں کی ملاقاتیں

امن وامان اور گورننس پر اہم تبادلہ خیال، امن وامان، نظم، جیل اصلاحات اور عوامی سہولیات بہتر بنانے پر زور

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں مختلف اعلیٰ حکام، سیاسی رہنماؤں اور سرکاری اداروں کے سربراہان نے الگ الگ ملاقاتیں کیں، جن میں صوبے کی امن و امان کی مجموعی صورتحال، عوامی خدمت، گورننس، توانائی کے شعبے کی بہتری اور دیگر اہم انتظامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان نے وزیراعلیٰ سے ملاقات کے دوران صوبے میں امن وامان، دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں، حساس اضلاع میں سیکیورٹی انتظامات اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی۔ انہوں نے پولیس فورس کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو مزید مؤثر بنانے اور انہیں ہر ممکن وسائل کی فراہمی کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔ انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات بلوچستان کیپٹن ریٹائرڈ عاصم کاکڑ نے بھی وزیراعلیٰ سے ملاقات کی۔ اس موقع پر صوبے کے جیل نظام میں جاری اصلاحات، سیکیورٹی انتظامات، قیدیوں کی فلاح و بہبود، اصلاحی پروگرامز اور جیلوں کی انتظامی استعداد کار میں اضافے سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

کوئٹہ اور بلوچستان بھر سے

روزنامہ باخبر 07 جولائی 2026ء

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت امن وامان اور ہنہ اوڑک کی صورتحال پر اعلیٰ سطحی اجلاس

امن کی بحالی کے لیے اہم فیصلوں کی منظوری

ہنہ اوڑک اور گردونواح میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف فوری طور پر سرچ اینڈ کلیئرنس آپریشن شروع کیا جائے گا تاکہ شرپسند عناصر کا مکمل خاتمہ یقینی بنایا جا سکے

ریاست کی رٹ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اجلاس میں شارٹ ورڈ علاقے میں امن وامان کو مزید موثر بنانے کے لیے جوائنٹ چیک پوسٹ کو فوری فعال کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں امن وامان بالخصوص ہنہ اوڑک اور گردونواح کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، متعلقہ وزراء، اعلیٰ سول و عسکری حکام اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں امن وامان کی موجودہ صورتحال، دہشت گردی کے حالیہ واقعات اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے [illegible]

[illegible]

وزیراعلیٰ نے صوبائی وزیر عبدالرحمان کھیتران کو کابینہ سے برطرف کردیا

گورنر کی منظوری کے بعد عبدالرحمان کھیتران کی برطرفی کا نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان مسلم لیگ (ن) سے تعلق رکھنے والے صوبائی وزیر سردار عبدالرحمان کھیتران کو برطرف کر دیا ہے۔ سرکاری ذرائع نے میڈیا کو تصدیق کی ہے کہ [illegible]

[illegible]

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مقامی ہسپتال میں سانحہ ہنہ اوڑک کے زخمیوں کی عیادت کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی امن وامان سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں جس میں اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی

CLIPPING SERVICE

DIRECTO[...]
GENERAL C[...]
RELATIONS BA[...]

نظامت اعلیٰ [...]
حکومت [...]

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | منگل 07 جولائی 2026، بمطابق 21 محرم الحرام 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-181

ہنہ اوڑک میں دہشتگردوں کیخلاف آپریشن کا فیصلہ، شہداء کے لواحقین کو معاوضہ دیا جائیگا، بگٹی

دہشت گردی میں ملوث عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے اور یہ کارروائیاں دہشت گردوں کو منطقی انجام تک پہنچانے تک جاری رکھی جائیں

شہداء کے خاندانوں کو مالی معاونت اور سرکاری معاوضوں کی ادائیگی کا عمل آئندہ دو روز کے اندر شروع کیا جائے تاکہ متاثرہ خاندانوں کی فوری دادرسی ممکن بنائی جا سکے، اجلاس سے خطاب

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان پولیس اور سیکورٹی فورسز کے افسران و اہلکار غیر معمولی بہادری، پیشہ ورانہ مہارت اور ثابت قدمی کا مظاہرہ کر رہے ہیں، صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں امن و امان، بالخصوص ہنہ اوڑک اور گردونواح کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2پر)

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان پولیس، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور سیکورٹی فورسز کے افسران و اہلکار غیر معمولی بہادری، پیشہ ورانہ مہارت اور (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2پر)

میر ضیاء اللہ لانگو، متعلقہ وزراء، اعلیٰ سول و عسکری حکام اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں امن و امان کی موجودہ صورتحال، دہشت گردی کے حالیہ واقعات اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے کیے جانے والے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو ہنہ اوڑک کے افسوسناک واقعے اور مجموعی سیکورٹی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی گئی اور علاقے میں امن کی فوری بحالی اور دہشت گرد عناصر کے خاتمے کے لیے متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ہنہ اوڑک اور گردونواح میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف فوری طور پر مشترکہ آپریشن شروع کیا جائے گا تاکہ شرپسند عناصر کا مکمل خاتمہ یقینی بنایا جا سکے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح ہدایت دی کہ دہشت گردی میں ملوث عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے اور یہ کارروائیاں دہشت گردوں کو منطقی انجام تک پہنچانے تک جاری رکھی جائیں۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ریاست کی رٹ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ اجلاس میں متاثرہ علاقے میں امن و امان کو مزید مؤثر بنانے کے لیے جوائنٹ چیک پوسٹ کو فوری فعال کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا جہاں تمام متعلقہ قانون نافذ کرنے والے ادارے مشترکہ طور پر اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں انجام دیں گے تاکہ دہشت گردوں کی نقل و حرکت کو مؤثر انداز میں روکا جا سکے اور عوام کو محفوظ ماحول فراہم کیا جا سکے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے ہنہ اوڑک کے افسوسناک واقعے میں شہید ہونے والے افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور اظہار تعزیت کرتے ہوئے ہدایت کی کہ شہداء کے خاندانوں اور متاثرین کو مالی معاونت اور سرکاری معاوضوں کی ادائیگی کا عمل آئندہ دو روز کے اندر شروع کیا جائے تاکہ متاثرہ خاندانوں کی فوری دادرسی ممکن بنائی جا سکے۔ اجلاس میں پرامن احتجاج کرنے والے شہریوں کے تحفظات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا آئینی اور جمہوری حق ہے اور حکومت مظاہرین کے جائز مطالبات اور تحفظات کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ اس مقصد کے لیے وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو اور صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ کی سربراہی میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ یہ کمیٹی فوری طور پر مظاہرین، قبائلی عمائدین، منتخب عوامی نمائندوں، سول سوسائٹی اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز سے رابطہ کر کے مذاکرات کرے گی اور مسائل کا قابل قبول اور پائیدار حل تلاش کرے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ہنہ اوڑک کے عوام اور قبائل کی جرات، بہادری اور حب الوطنی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ مقامی لوگوں نے دہشت گرد عناصر کا جس دلیری سے مقابلہ کیا، وہ بلوچستان کی روشن قبائلی روایات اور وطن سے وفاداری کی بہترین مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کسی ایک علاقے، قبیلے یا طبقے کا مسئلہ نہیں بلکہ یہ پورے بلوچستان اور پاکستان کے لیے ایک مشترکہ خطرہ ہے جس سے نمٹنے کے لیے قومی اتحاد، باہمی تعاون اور مشترکہ حکمت عملی ناگزیر ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے۔ حکومت دہشت گردی کے مکمل خاتمے، دیرپا امن کے قیام، ریاست کی رٹ کے استحکام اور متاثرہ عوام کو ہر ممکن ریلیف کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی، اور دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے تک اپنی کوششیں بھرپور انداز میں جاری رکھے گی۔

ثابت قدمی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ دہشت گردوں کی بزدلانہ کارروائیاں ریاست کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں۔ حکومت شہداء کے خاندانوں کی مکمل کفالت اور زخمیوں کے بہترین علاج کو یقینی بنائے گی، جبکہ دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیاں منطقی انجام تک جاری رہیں گی اور ریاست کی رٹ ہر قیمت پر برقرار رکھی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہنہ اوڑک میں دہشت گردی کے افسوسناک واقعے میں زخمی ہونے والے افراد کی مقامی اسپتال میں عیادت کے بعد میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ نے زخمیوں کی خیریت دریافت کی اور ان کے عزم و حوصلے کو سراہتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ زخمیوں کو علاج معالجے کی بہترین سہولیات کی فراہمی میں کوئی کمی نہ آنے دی جائے۔ انہوں نے واقعے میں شہید ہونے والے افراد کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ انسانی جان کا کوئی نعم البدل نہیں اور کسی بھی قسم کا مالی معاوضہ اس عظیم نقصان کا ازالہ نہیں کر سکتا، تاہم حکومت بلوچستان شہداء کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت کی جانب سے شہداء کے لواحقین میں مالی امداد کے چیک تقسیم کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ شہداء کے بچوں کی سولہ سال تک تعلیم، اسکالرشپس، مکمل کفالت، سرپرستی اور دیگر تمام ضروری اخراجات حکومت بلوچستان برداشت کرے گی تاکہ متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن سہارا فراہم کیا جا سکے۔ وزیراعلیٰ نے بلوچستان پولیس کی پیشہ ورانہ کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ گزشتہ تین سے چار ماہ کے دوران ایک پولیس جوان چوتھی مرتبہ دہشت گردوں سے لڑتے ہوئے زخمی ہوا، جو فورس کے بلند حوصلے، جرات اور فرض شناسی کی واضح مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں بلوچستان پولیس پر فخر ہے جس نے انسپکٹر جنرل پولیس کی قیادت میں مختصر عرصے کے دوران دہشت گردی کے خلاف اپنی استعداد اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں توقع تھی کہ دہشت گردی کی

استعداد حاصل کرنے میں مزید وقت لگے گا، مگر پولیس نے توقعات سے بڑھ کر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دہشت گردوں کا بھرپور مقابلہ کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ادارے اپنے آئینی اور قانونی دائرہ اختیار میں رہتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف مؤثر کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد ہمیشہ آسان ہدف کی تلاش میں رہتے ہیں اور بے گناہ اور معصوم شہریوں کو نقصان پہنچاتے ہیں اور یہی بزدلانہ کارروائیاں ان کی پہچان بن چکی ہیں، تاہم ریاست اپنے مضبوط عزم کے ذریعے ان کے مذموم عزائم کو ہرگز کامیاب نہیں ہونے دے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ واقعے کے فوراً بعد صوبائی وزیر داخلہ، انسپکٹر جنرل پولیس، سینئر پولیس افسران اور دیگر متعلقہ حکام جائے وقوعہ پر پہنچ گئے تھے اور تمام اداروں نے فوری اور مربوط انداز میں کارروائیاں کرتے ہوئے صورتحال کو سنبھالا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت زمینی حقائق سے پوری طرح آگاہ ہے اور کسی بھی چیلنج سے انکار نہیں کرتی، تاہم بلوچستان کے حوالے سے بعض حلقوں کی جانب سے جان بوجھ کر ایسا تاثر قائم کیا جاتا ہے جو حقائق کے منافی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کے ذریعے بلوچستان کے عوام کو خوفزدہ کرنے اور ریاست کو کمزور کرنے کی ہر کوشش ناکام بنائی جائے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور ریاست دشمن عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں مزید مؤثر بنائی جائیں گی، عوام کے جان و مال کا تحفظ ہر صورت یقینی بنایا جائے گا اور بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے حکومت اور تمام ریاستی ادارے مکمل ہم آہنگی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے رہیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

Bullet No. 1

Page No. 8

بروز منگل 07 جولائی 2026ء

وزیر اعلیٰ بلوچستان

پولیس فورس کو مزید وسائل فراہم کرینگے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں مختلف اعلیٰ حکام، سیاسی رہنماؤں اور سرکاری اداروں کے سربراہان نے الگ الگ ملاقاتیں کیں، جن میں صوبے کی امن وامان کی مجموعی صورتحال، عوامی خدمت، گورننس، توانائی کے شعبے (بقیہ نمبر 34 صفحہ نمبر 2 پر) کی بہتری اور دیگر اہم انتظامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کے دوران صوبے میں امن و امان، دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں، حساس اضلاع میں سیکیورٹی انتظامات اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی۔ انہوں نے پولیس فورس کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو مزید موثر بنانے اور انہیں ہر ممکن وسائل کی فراہمی کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔ انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات بلوچستان کیپٹن ریٹائرڈ عاصم کاکڑ نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی۔ اس موقع پر صوبے کے جیل نظام میں جاری اصلاحات، سیکیورٹی انتظامات، قیدیوں کی فلاح و بہبود، اصلاحی پروگرامز اور جیلوں کی انتظامی استعداد کار میں اضافے سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ جیلوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے اصلاحی مراکز کے طور پر مزید موثر بنایا جائے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، عوامی مسائل، جاری ترقیاتی منصوبوں، قانون سازی اور عوامی فلاح سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت عوام کی توقعات پر پورا اترنے، شفاف طرز حکمرانی کو فروغ دینے اور بلوچستان کی پائیدار ترقی کے لیے تمام سیاسی قوتوں کے ساتھ مشاورت اور تعاون پر یقین رکھتی ہے کیسکو بلوچستان کے قائمقام چیف ایگزیکٹو آفیسر شوکت جوگیزئی نے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے میں بجلی کی فراہمی، لوڈ مینجمنٹ، ٹرانسمیشن اور ڈسٹری بیوشن نظام کی بہتری، ترقیاتی منصوبوں اور صارفین کو بہتر سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور زیر غور آئے۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ عوام کو بلا تعطل اور بہتر بجلی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں اور شکایات کے بروقت ازالے کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مقامی اسپتال جا کر محمد اکبر کی عیادت اور مزاج پرسی کی۔ وزیر اعلیٰ نے ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی اور متعلقہ ڈاکٹروں کو ہدایت کی کہ مریض کو بہترین اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ حکومت بلوچستان امن و امان کے قیام، موثر گورننس، عوامی فلاح، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور حکومتی اداروں کی استعداد کار میں اضافے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی خدمت، شفاف انتظامیہ اور ترقیاتی عمل کی رفتار کو مزید تیز کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

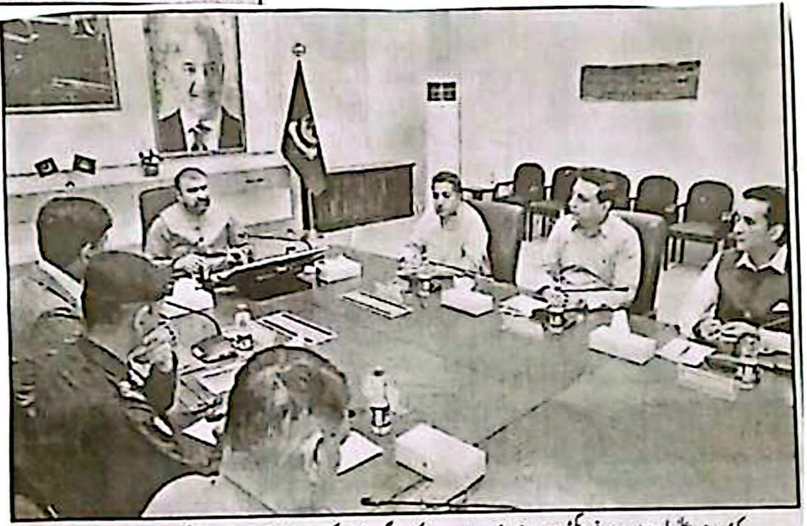

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے میں امن وامان، ہنہ اوڑک اور گردونواح کی صورتحال کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی مقامی اسپتال میں سانحہ ہنہ اوڑک کے زخمیوں کی عیادت کے بعد میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

DIRECT
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت ب

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمول الرحمٰن
بیاد: برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان
جلد 77 | منگل 07 جولائی 2026ء، 21 محرم الحرام 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 300

Bullet No. 1
Page No. ١٥

میر سرفراز بگٹی کا بڑا فیصلہ، شہداء کے لواحقین کو دو روز میں معاوضے کی ادائیگی ہوگی، ہنہ اوڑک واقعہ، دہشتگردوں اور سہولت کاروں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کا اعلان

ریاست کی رٹ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا

وزیر اعلیٰ بلوچستان

دہشتگردوں کی بزدلانہ کارروائیاں ریاست کے عزم کو متزلزل نہیں کرسکتیں، حکومت شہداء کے خاندانوں کی مکمل کفالت اور زخمیوں کے بہترین علاج کو یقینی بنائیگی، ہنہ اوڑک میں دہشتگردی کے افسوسناک واقعے میں زخمی افراد کی عیادت کے بعد میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو

دہشتگردوں کیخلاف آپریشن منطقی انجام تک جاری رہے گا، دہشتگردی قومی چیلنج ہے، امن کی بحالی کیلئے جوائنٹ چیک پوسٹ قائم، سیکیورٹی فورسز مشترکہ ذمہ داریاں نبھائیں گی، مظاہرین سے مذاکرات کے لیے وزیر داخلہ کی سربراہی میں اعلیٰ سطحی کمیٹی قائم

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں امن وامان، بالخصوص ہنہ اوڑک اور گرد ونواح کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، متعلقہ وزراء، اعلیٰ سول وعسکری حکام اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں امن وامان کی موجودہ صورتحال، دہشت گردی کے حالیہ واقعات اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کے لیے کیے جانے (بقیہ 1 صفحہ 2 پر)

والے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو ہنہ اوڑک کے افسوسناک واقعے اور مجموعی سیکیورٹی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی گئی اور علاقے میں امن کی فوری بحالی اور دہشت گرد عناصر کے خاتمے کے لیے متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ہنہ اوڑک اور گرد ونواح میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف فوری طور پر سخت ٹارگٹڈ آپریشن شروع کیا جائے گا تاکہ شرپسند عناصر کا مکمل خاتمہ یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح ہدایت دی کہ دہشت گردی میں ملوث عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے اور یہ کارروائیاں دہشت گردوں کو منطقی انجام تک پہنچانے تک جاری رکھی جائیں۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ریاست کی رٹ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اجلاس میں شورش زدہ علاقے میں امن وامان کو مزید مؤثر بنانے کے لیے جوائنٹ چیک پوسٹ کو فوری فعال کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا جہاں تمام متعلقہ قانون نافذ کرنے والے ادارے مشترکہ طور پر اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں انجام دیں گے تاکہ دہشت گردوں کی نقل وحرکت کو مؤثر انداز میں روکا جا سکے اور عوام کو محفوظ ماحول فراہم کیا جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ہنہ اوڑک کے افسوسناک واقعے میں شہید ہونے والے افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور اظہار تعزیت کرتے ہوئے ہدایت کی کہ شہداء کے خاندانوں اور متاثرین کو مالی معاونت اور سرکاری معاوضوں کی ادائیگی کا عمل آئندہ دو روز کے اندر شروع کیا جائے تاکہ متاثرہ خاندانوں کی فوری داد رسی ممکن بنائی جا سکے اجلاس میں پرامن احتجاج کرنے والے شہریوں کے تحفظات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا آئینی اور جمہوری حق ہے اور حکومت مظاہرین کے جائز مطالبات اور تحفظات کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے اس مقصد کے لیے وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ

لانگو اور صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ کی سربراہی میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ یہ کمیٹی فوری طور پر مظاہرین، قبائلی عمائدین، منتخب عوامی نمائندوں، سول سوسائٹی اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز سے رابطہ کر کے مذاکرات کے ذریعے مسائل کا قابل قبول اور پائیدار حل تلاش کرے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ہنہ اوڑک کے عوام اور قبائل کی جرات، بہادری اور حب الوطنی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ مقامی لوگوں نے دہشت گرد عناصر کا جس دلیری سے مقابلہ کیا، وہ بلوچستان کی روشن قبائلی روایات اور وطن سے وفاداری کی بہترین مثال ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کسی ایک علاقے، قبیلے یا طبقے کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے بلوچستان اور پاکستان کے لیے ایک مشترکہ چیلنج ہے، جس سے نمٹنے کے لیے قومی اتحاد، باہمی تعاون اور مشترکہ حکمت عملی ناگزیر ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوام کے جان ومال کا تحفظ حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے۔ حکومت دہشت گردی کے مکمل خاتمے، دیرپا امن کے قیام، ریاست کی رٹ کے استحکام اور متاثرہ عوام کو ہر ممکن ریلیف کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی اور دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے تک اپنی کوششیں بھرپور انداز میں جاری رکھے گی۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان پولیس، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور سیکیورٹی فورسز کے افسران و اہلکار غیر معمولی بہادری، پیشہ ورانہ مہارت اور ثابت قدمی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ دہشت گردوں کی بزدلانہ کارروائیاں ریاست کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں، حکومت شہداء کے خاندانوں کی مکمل کفالت اور زخمیوں کے بہترین علاج کو یقینی بنائے گی، جبکہ دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیاں منطقی انجام تک جاری رہیں گی اور ریاست کی رٹ ہر قیمت پر برقرار رکھی جائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہنہ اوڑک میں دہشت گردی کے افسوسناک واقعے میں زخمی ہونے والے افراد کی مقامی اسپتال میں عیادت کے بعد میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ نے زخمیوں کی خیریت دریافت [illegible] کی کہ زخمیوں کو علاج معالجے کی بہترین سہولیات کی فراہمی میں کوئی کمی نہ آنے دی جائے۔ انہوں نے واقعے میں شہید ہونے

جوانوں، اہلکاروں، عملے، خاندانوں سمیت ملک، سرحدی اور دیگر تمام متاثرہ افراد کی تمام اخراجات حکومت بلوچستان برداشت کرے گی تاکہ متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن سہارا فراہم کیا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے بلوچستان پولیس کی پیشہ ورانہ کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ گزشتہ تین سے چار ماہ کے دوران ایک پولیس جوان چوتھی مرتبہ دہشت گردوں سے لڑتے ہوئے زخمی ہوا، جو فورس کے بلند حوصلے، جرات اور فرض شناسی کی واضح مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں بلوچستان پولیس پر فخر ہے، جس نے انسپکٹر جنرل پولیس کی قیادت میں مختصر عرصے کے دوران دہشت گردی کے خلاف اپنی استعداد اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں توقع تھی کہ اس سطح کی استعداد حاصل کرنے میں مزید وقت لگے گا، مگر پولیس نے توقعات سے بڑھ کر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دہشت گردوں کا بھرپور مقابلہ کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ہر ادارہ اپنے آئینی اور قانونی دائرہ اختیار میں رہتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف مؤثر کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد محض مختصر وقت کے لیے آسان اہداف کو نشانہ بناتے ہیں، معصوم شہریوں کو نقصان پہنچاتے ہیں اور پروپیگنڈے کے لیے ویڈیو بنا کر فرار ہو جاتے ہیں، تاہم ریاست ایسے عناصر کے مذموم عزائم کو ہرگز کامیاب نہیں ہونے دے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ واقعے کے فوراً بعد صوبائی وزیر داخلہ، انسپکٹر جنرل پولیس، سینئر پولیس افسران اور دیگر متعلقہ حکام جائے وقوعہ پر پہنچ گئے تھے اور تمام اداروں نے فوری اور مربوط انداز میں کارروائیاں کرتے ہوئے صورتحال کو سنبھالا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت زمینی حقائق سے پوری طرح آگاہ ہے اور سیکیورٹی چیلنجز سے انکار نہیں کرتی، تاہم بلوچستان کے حوالے سے بعض حلقوں کی جانب سے جان بوجھ کر ایسا تاثر پیش کیا جاتا ہے جو حقائق کے منافی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کے ذریعے بلوچستان کے عوام کو خوفزدہ کرنے اور ریاست کو کمزور کرنے کی ہر کوشش ناکام بنائی جائے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور ریاست دشمن عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں مزید مؤثر بنائی جائیں گی، عوام کے جان ومال کا تحفظ ہر صورت یقینی بنایا جائے گا اور بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے حکومت اور تمام ریاستی ادارے مکمل ہم آہنگی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے رہیں گے۔

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCH
نظامت اعلیٰ تعلقات ...
حکومت بلوچستا...

روزنامہ میزان کوئٹہ
منگل 7 جولائی 2026ء، 21 محرم الحرام 1448ھ

بلوچستان میں امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے، میر سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان سے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں مختلف اعلیٰ حکام، سیاسی رہنماؤں اور سرکاری اداروں کے سربراہان نے الگ الگ ملاقاتیں کیں

صوبے کی امن و امان کی مجموعی صورتحال، عوامی خدمت، گورننس، توانائی کے شعبے کی بہتری اور دیگر اہم انتظامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں مختلف اعلیٰ حکام، سیاسی رہنماؤں اور سرکاری اداروں کے سربراہان نے الگ الگ ملاقاتیں کیں، جن میں صوبے کی امن و امان کی مجموعی صورتحال، عوامی خدمت، گورننس، توانائی کے شعبے کی بہتری اور دیگر اہم انتظامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان نے وزیراعلیٰ سے ملاقات کے دوران (بقیہ 35 صفحہ 7 پر)

صوبے میں امن و امان، دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں، حساس اضلاع میں سیکیورٹی انتظامات اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی۔ انہوں نے پولیس فورس کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو مزید مؤثر بنانے اور انہیں ہر ممکن وسائل کی فراہمی کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔ انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات بلوچستان کیپٹن (ریٹائرڈ) عاصم توکلی نے بھی وزیراعلیٰ سے ملاقات کی۔ اس موقع پر صوبے کے جیل نظام میں جاری اصلاحات، سیکیورٹی انتظامات، قیدیوں کی فلاح و بہبود، اصلاحی پروگرامز اور جیلوں کی انتظامی استعداد کار میں اضافے سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے ... [illegible] ... عصروں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے اصلاحی مراکز کے طور پر مزید مؤثر بنایا جائے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ نے بھی وزیراعلیٰ سے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، عوامی مسائل، جاری ترقیاتی منصوبوں، قانون سازی اور عوامی فلاح سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت عوام کی توقعات پر پورا اترنے، شفاف طرز حکمرانی کو فروغ دینے اور بلوچستان کی پائیدار ترقی کے لیے تمام سیاسی قوتوں کے ساتھ مشاورت اور تعاون پر یقین رکھتی ہے۔ کیسکو بلوچستان کے قائمقام چیف ایگزیکٹو آفیسر شوکت جوگیزئی نے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے میں بجلی کی فراہمی، لوڈ مینجمنٹ، ٹرانسمیشن اور ڈسٹری بیوشن نظام کی بہتری، ترقیاتی منصوبوں اور صارفین کو بہتر سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور زیر غور آئے۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ عوام کو بلاتعطل اور بہتر بجلی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں اور شکایات کے بروقت ازالے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سنڈیمن اسپتال جا کر محمد اکبر کی عیادت اور مزاج پرسی کی۔ وزیراعلیٰ نے ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی اور متعلقہ ڈاکٹروں کو ہدایت کی کہ مریض کو بہترین اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ حکومت بلوچستان امن و امان کے قیام، مؤثر گورننس، عوامی فلاح، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور حکومتی اداروں کی استعداد کار میں اضافے کے لیے مکمل تندہی سے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی خدمت، شفاف انتظامیہ اور ترقیاتی عمل کی رفتار کو مزید تیز کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سنڈیمن اسپتال میں سانحہ ہنہ اڑک کے زخمیوں کی عیادت کے بعد میڈیا نمائندگان سے بات چیت کر رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی مؤثر تعلیم دوست پالیسی

شہید جینیفر بھنومیترک ڈسٹرکٹ ٹاپرز قلی فنڈ اسکالرشپ وزیراعلیٰ کے تعلیم دوست وژن کا عملی مظاہرہ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے مؤثر تعلیم دوست پالیسیوں کے ثمرات سے صوبے کے طلبہ اور طالبات بھرپور انداز سے استفادہ حاصل کر رہے ہیں شہید جینیفر بھنومیترک ڈسٹرکٹ ٹاپرز قلی فنڈ اسکالرشپ برائے تعلیمی سال 2025-26 وزیراعلیٰ (بقیہ 46 صفحہ 7 پر)

بلوچستان کے تعلیم دوست وژن کا عملی مظاہرہ ہے جس کے تحت ضلع زیارت کے ہونہار طلباء و طالبات، ڈسٹرکٹ ٹاپرز کے لیے شاندار کامیابی پر بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ (BEEF) ضلع زیارت کے "شہید جینیفر بھنومیترک ڈسٹرکٹ ٹاپرز قلی فنڈ اسکالرشپ" کے لیے منتخب ہونے والے ٹاپ 10 طلباء و طالبات (5 طلباء اور 5 طالبات) اسکالرشپس کے حصول میں کامیاب ہوئے ہیں یہ اعزاز میرٹ، معیاری تعلیم کے فروغ، ہونہار طلباء و طالبات کی حوصلہ افزائی اور روشن تعلیم یافتہ و خوشحال بلوچستان کے عزم کی بہترین عملی تعبیر ہے ڈسٹرکٹ زیارت میں 5 نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات میں بی بی ہریرہ، مسروہ، حسن نور، عرش سحر، قرۃ العین اور فوزیہ بی بی شامل ہیں جبکہ 5 نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء میں حبیب الرحمٰن، نجیب اللہ، محمد انس، محمد عاصم اور عبدالرحمن شامل ہیں چیف ایگزیکٹو آفیسر بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ خالد مندوخیل کی قیادت میں بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ (BEEF) ہونہار اور مستحق طلباء و طالبات کی تعلیمی ترقی، میرٹ کے فروغ اور روشن مستقبل کے لیے پرعزم ہے بی ای ای ایف نے کہا ہے کہ طلباء کی یہ کامیابی مزید اعلیٰ تعلیم و پیشہ ورانہ کامیابیوں کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے انہوں نے میرٹ اسکالرشپ حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کے بہتر مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی امن و امان سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات بلوچستان کیپٹن عاصم توکلی ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلی
حکومت

Bullet No 1

Page No. 12

DAILY ZAMANA
روزنامہ
زمانہ
کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد حمید الامین

جلد 81 | منگل 7 جولائی 21، 2026 محرم الحرام 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 184

دہشتگردوں اور سہولت کاروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں کی جائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبے میں امن وامان، بالخصوص جبہ واڑک اور گردونواح کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس اہم فیصلے

جبہ واڑک حملہ: شہداء کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، دہشت گردی کے خلاف جنگ منطقی انجام تک پہنچائیں گے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن، این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں امن وامان، بالخصوص جبہ واڑک اور گردونواح کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، متعلقہ وزراء، اعلیٰ سول و عسکری حکام اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں امن وامان کی موجودہ صورتحال، دہشت گردی کے حالیہ واقعات اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے کیے جانے والے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو جبہ واڑک کے افسوسناک واقعے اور مجموعی سیکیورٹی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ اور علاقے میں امن کی فوری بحالی اور دہشت گرد عناصر کے خاتمے کے لیے متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ جبہ واڑک اور گردونواح میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف فوری طور پر سیکیورٹی آپریشن شروع کیا جائے گا تاکہ شرپسند عناصر کا مکمل خاتمہ یقینی بنایا جا سکے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح ہدایت دی کہ دہشت گردی میں ملوث عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے اور یہ کارروائیاں دہشت گردوں کو منطقی انجام تک پہنچانے تک جاری رکھی جائیں۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ریاست کی رٹ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اجلاس میں شورش زدہ علاقے میں امن وامان کو مزید مؤثر بنانے کے لیے جوائنٹ چیک پوسٹ کو فوری فعال کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا جہاں تمام متعلقہ قانون نافذ کرنے والے ادارے مشترکہ طور پر اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں انجام دیں گے تاکہ دہشت گردوں کی نقل و حرکت کو مؤثر انداز میں روکا جا سکے اور عوام کو محفوظ ماحول فراہم کیا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے جبہ واڑک کے افسوسناک واقعے میں شہید ہونے والے افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور اظہار تعزیت کرتے ہوئے ہدایت کی کہ شہداء کے خاندانوں اور متاثرین کو مالی معاونت اور سرکاری معاوضوں کی ادائیگی کا عمل آئندہ دو روز کے اندر شروع کیا جائے تاکہ متاثرہ خاندانوں کی فوری دادرسی ممکن بنائی جا سکے اجلاس میں پرامن احتجاج کرنے والے شہریوں کے تحفظات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا آئینی اور جمہوری حق ہے اور حکومت مظاہرین کے جائز مطالبات اور تحفظات کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے اس مقصد کے لیے وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو اور صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ کی سربراہی میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ یہ کمیٹی فوری طور پر مظاہرین، قبائلی عمائدین، منتخب عوامی نمائندوں، سول سوسائٹی اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز سے رابطہ کر کے مذاکرات کے ذریعے مسائل کا قابل قبول اور پائیدار حل تلاش کرے گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سول ہسپتال میں جبہ واڑک کے زخمیوں کی عیادت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی امن وامان سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | منگل 7 جولائی 2026ء | 21 محرم الحرام | 1448ھ | قیمت 15 روپے | FaX:2839867 | Ph :2839851 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی بی-10 | شمارہ 132

DI... GENE... RELATIO...

نظامت اعلیٰ تعلقا... حکومت بلوچ...

Bullet No. 1

Page No. 14

ہنہ اوڑک 11 افراد اغوا، آپریشن شروع، 3 دہشتگرد ہلاک

دھرنا جاری، وزیراعلیٰ نے کمیٹی تشکیل دیدی، بہری میں مشترکہ چیک پوسٹ قائم

پرامن احتجاج عوام کا حق، مقامی لوگوں نے دہشتگردوں کا دلیری سے مقابلہ کیا، بلاامتیاز کارروائیاں تیز کرینگے، وزیراعلیٰ کا اجلاس سے خطاب، زخمیوں کی عیادت معاوضہ اور بچوں کو مفت تعلیم دینے کا اعلان، آپریشن جاری رہے گا، ضیاء لانگو، شاہد رند

پولیس، اے ٹی ایف اور سی ٹی ڈی کا علاقے میں آپریشن دہشتگردوں کے ساتھ فائرنگ کے تبادلے میں افسران سمیت چار زخمی، ایئر پورٹ روڈ پر دھرنے کے باعث ٹریفک معطل مختلف مقامات پر گاڑیوں کی طویل قطاریں لوگوں کو مشکلات

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کے نواحی علاقے ہنہ اوڑک میں دہشتگردوں کے حملے کے بعد کوئٹہ کے ایئر پورٹ روڈ پر ہنہ اوڑک کے مقامی افراد کا احتجاجی دھرنا دوسرے روز بھی جاری رہا، پولیس، اے ٹی ایف اور سی ٹی ڈی کا علاقے میں آپریشن دہشتگردوں کے ساتھ فائرنگ کے تبادلے میں افسران سمیت چار زخمی اہلکاروں کو ہسپتال منتقل کردیا گیا، 11 افراد تاحال لاپتہ۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے علاقے ہنہ اوڑک میں واقع کلی بہری پر ایک بار پھر دہشتگردوں نے حملہ کیا جس کے نتیجے میں مقامی قبائل اور مسلح افراد کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا جس کے نتیجے میں چار مقامی افراد جاں بحق جبکہ 8 زخمی ہوگئے تھے۔ واقعہ کے خلاف ہنہ اوڑک کے مقامی افراد نے کوئٹہ کے ایئر پورٹ روڈ پر دھرنا دے دیا جو پیر کو دوسرے روز بھی جاری رہا۔ دھرنے کے موقع پر مظاہرین کا کہنا تھا کہ علاقے کے خلاف موثر کارروائی علاقے کو محفوظ بنانے تک احتجاج جاری رہے گا۔ دوسری جانب پولیس، سی ٹی ڈی، اے ٹی ایف اور دیگر سیکورٹی فورسز نے ہنہ کے علاقے کلی بہری میں آپریشن کا آغاز کردیا ہے۔ اس دوران دہشتگردوں نے سیکورٹی فورسز پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں سب انسپکٹر وارث، اے ایس آئی سیف اللہ، کانسٹیبل اسد اللہ اور کانسٹیبل خادم حسین زخمی ہوگئے جنہیں طبی امداد کے لیے کوئٹہ کے نجی ہسپتال منتقل کردیا گیا جبکہ آپریشن کے دوران ایس پی نذر کو معمولی چوٹیں آئیں۔ سیکورٹی فورسز حکام کے مطابق پہاڑی علاقہ ہونے کے باعث آپریشن میں دشواری کا سامنا کرنا پڑا تاہم فورسز نے بیشتر علاقے میں پیش قدمی کرلی ہے جبکہ آپریشن رات گئے تک جاری رہا۔ دوسری جانب ہنہ اوڑک کے مقامی قبائلی عمائدین کی جانب سے 11 لاپتہ افراد کی فہرست بھی جاری کی گئی ہے جس کے مطابق لاپتہ ہونے والوں میں ثناء اللہ، امیر جان، خدائے رحیم، عرفان اللہ، منصور خان، محمد داؤد، ثناء اللہ ولد سردار محمد، مطیع اللہ، عبدالناصح، سیف الرحمٰن، وزیر محمد شامل ہیں۔ سیکورٹی فورسز حکام نے بتایا کہ لاپتہ افراد کے بارے میں تاحال معلومات حاصل نہیں ہوسکی ہیں تاہم ان کی تلاش جاری ہے۔ ادھر کوئٹہ میں ایئر پورٹ روڈ پر دھرنے کے باعث ٹریفک معطل رہی مختلف مقامات پر گاڑیوں کی طویل قطاریں لگ گئیں۔ اس صورتحال کے باعث اسکول و کالجز جانے والے طلبہ، دفاتر اور روزگار کے لیے سفر کرنے والے افراد اور مریضوں کو شدید مشکلات اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ ٹریفک کی روانی متاثر ہونے سے شہریوں کو اپنی منزلوں تک پہنچنے کے لیے منٹوں کا سفر گھنٹوں میں طے کرنا پڑا۔ معاون برائے داخلہ بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر محکمہ داخلہ حکومت بلوچستان نے کلی بابری، ہنہ اوڑک میں مشترکہ سیکیورٹی چیک پوسٹ قائم کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ ایک بیان میں بابر یوسفزئی نے کہا کہ کلی بابری، ہنہ اوڑک میں پولیس اور فرنٹیئر کور کی مشترکہ سیکیورٹی چیک پوسٹ قائم ہوگی، مقامی آبادی کی جانب سے زمین فراہم، سیکیورٹی مزید موثر بنانے کے لیے مشترکہ چیک پوسٹ کے قیام کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ داخلہ بلوچستان نے پولیس اور ایف سی کو مقام، نفری اور وسائل سے متعلق مشترکہ رپورٹ جلد پیش کرنے کی ہدایت جاری کردی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مشترکہ سیکیورٹی چیک پوسٹ کا مقصد علاقے میں امن وامان، فوری ردعمل اور سیکیورٹی رابطوں کو مزید مضبوط بنانا ہے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں امن وامان، بالخصوص ہنہ اوڑک اور گردونواح کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، متعلقہ وزراء، اعلیٰ سول و عسکری حکام اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں امن و امان کی موجودہ صورتحال، دہشت گردی کے حالیہ واقعات اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے کیے جانے والے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو ہنہ اوڑک کے افسوسناک واقعے اور مجموعی سیکیورٹی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ اور علاقے میں امن کی فوری بحالی اور دہشت گرد عناصر کے خاتمے کے لیے متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ہنہ اوڑک اور گردونواح میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف فوری طور پر سینیٹائزیشن آپریشن شروع کیا جائے گا تاکہ شرپسند عناصر کا مکمل خاتمہ یقینی بنایا جاسکے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح ہدایت دی کہ دہشت گردی میں ملوث عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے اور یہ کارروائیاں دہشت گردوں کو منطقی انجام تک پہنچانے تک جاری رکھی جائیں۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ریاست کی رٹ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اجلاس میں شورش زدہ علاقے میں امن وامان کو مزید موثر بنانے کے لیے جوائنٹ چیک پوسٹ کو فوری فعال کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا جہاں تمام متعلقہ قانون نافذ کرنے والے ادارے مشترکہ طور پر اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں انجام دیں گے تاکہ دہشت گردوں کی نقل و حرکت کو موثر انداز میں روکا جاسکے اور عوام کو محفوظ ماحول فراہم کیا جاسکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے ہنہ اوڑک کے افسوسناک واقعے میں شہید ہونے والے افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور اظہار تعزیت کرتے ہوئے ہدایت کی کہ شہداء کے خاندانوں اور متاثرین کو مالی معاونت اور سرکاری معاوضوں کی ادائیگی کا عمل آئندہ دو روز کے اندر شروع کیا جائے تاکہ متاثرہ خاندانوں کی فوری دادرسی ممکن بنائی جاسکے اجلاس میں پرامن احتجاج کرنے والے شہریوں کے تحفظات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا آئینی اور جمہوری حق ہے اور حکومت مظاہرین کے جائز مطالبات اور تحفظات کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کررہی ہے اس مقصد کے لیے وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو اور صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ کی سربراہی میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ یہ کمیٹی فوری طور پر مظاہرین، قبائلی عمائدین، منتخب عوامی نمائندوں، سول سوسائٹی اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز سے رابطہ کرکے مذاکرات کے ذریعے مسائل کا قابل قبول اور پائیدار حل تلاش کرے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ہنہ اوڑک کے عوام اور قبائل کی جرات، بہادری اور حب الوطنی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ مقامی لوگوں نے دہشت گرد عناصر کا جس دلیری سے مقابلہ کیا، وہ بلوچستان کی روشن قبائلی روایات اور وطن سے وفاداری کی بہترین مثال ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کسی ایک علاقے، قبیلے یا طبقے کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے بلوچستان اور پاکستان کے لیے ایک مشترکہ چیلنج ہے، جس سے نمٹنے کے لیے قومی اتحاد، باہمی تعاون اور مشترکہ حکمت عملی ناگزیر ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوام کے جان ومال کا تحفظ حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے۔ حکومت دہشت گردی کے مکمل خاتمے، دیرپا امن کے قیام، ریاست کی رٹ کے استحکام اور متاثرہ عوام کو ہر ممکن ریلیف کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی، اور دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے تک اپنی کوششیں بھرپور انداز میں جاری رکھے گی۔ صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ گزشتہ رات ہنہ اوڑک میں دہشت گردوں نے محب وطن شہریوں پر حملہ کیا، تاہم علاقہ مکینوں نے بہادری سے مقابلہ کرتے ہوئے دہشت گردوں کو پسپا ہونے پر مجبور کردیا۔

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

ترقیاتی عمل کی رفتار کو مزید تیز کریں گے، سرفراز بگٹی

بلوچستان میں امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے، جیلوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے اصلاحی مراکز کے طور پر مزید مؤثر بنایا جائے

پائیدار ترقی کے لیے تمام سیاسی قوتوں کے ساتھ مشاورت اور تعاون پر یقین رکھتی ہے، عوام کو بلاتعطل بجلی فراہمی یقینی بنائی جائے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں مختلف اعلیٰ حکام، سیاسی رہنماؤں اور سرکاری اداروں کے سربراہان نے الگ الگ ملاقاتیں کیں، جن میں صوبے کی امن و امان کی مجموعی صورتحال، عوامی خدمت، گورننس، توانائی کے شعبے کی بہتری اور دیگر اہم انتظامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان نے وزیراعلیٰ سے ملاقات کے دوران صوبے میں امن و امان، دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں، حساس اضلاع میں سیکیورٹی انتظامات اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی۔ انہوں نے پولیس فورس کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو مزید مؤثر بنانے اور انہیں ہر ممکن وسائل کی فراہمی کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔ انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات بلوچستان کیپٹن ریٹائرڈ عاصم کاکڑ نے بھی وزیراعلیٰ سے ملاقات کی۔ اس موقع پر صوبے کے جیل نظام میں جاری اصلاحات، سیکیورٹی انتظامات، قیدیوں کی فلاح و بہبود، اصلاحی پروگرامز اور جیلوں کی انتظامی استعداد کار میں اضافے سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ جیلوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے اصلاحی مراکز کے طور پر مزید مؤثر بنایا جائے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ نے بھی وزیراعلیٰ سے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، عوامی مسائل، جاری ترقیاتی منصوبوں، قانون سازی اور عوامی فلاح سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت عوام کی توقعات پر پورا اترنے، شفاف طرز حکمرانی کو فروغ دینے اور بلوچستان کی پائیدار ترقی کے لیے تمام سیاسی قوتوں کے ساتھ مشاورت اور تعاون پر یقین رکھتی ہے۔ کیسکو بلوچستان کے قائمقام چیف ایگزیکٹو آفیسر شوکت جوگیزئی نے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے میں بجلی کی فراہمی، لوڈ مینجمنٹ، ٹرانسمیشن اور ڈسٹری بیوشن نظام کی بہتری، ترقیاتی منصوبوں اور صارفین کو بہتر سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور زیر غور آئے۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ عوام کو بلاتعطل اور بہتر بجلی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں اور شکایات کے بروقت ازالے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مقامی اسپتال جا کر محمد اکبر کی عیادت اور مزاج پرسی کی۔ وزیراعلیٰ نے ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی اور متعلقہ ڈاکٹروں کو ہدایت کی کہ مریض کو بہترین اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ حکومت بلوچستان امن و امان کے قیام، مؤثر گورننس، عوامی فلاح، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور حکومتی اداروں کی استعداد کار میں اضافے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی خدمت، شفاف انتظامیہ اور ترقیاتی عمل کی رفتار کو مزید تیز کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی امن و امان سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Balochistan Times

92 MEDIA GROUP

balochistantimes.pk | @balochistantimes.pk | BTimes_pk

Regd No BC 6 VOL XLV No. 1508 QUETTA Tuesday July 07, 2026 / Muharram 21, 1448 Rs: 30

Establishing durable peace govt's top priority: Bugti

Approves security operation in Hanna Urak

Staff Report

QUETTA: The Balochistan government, in a high-level meeting chaired by Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, has decided to launch an immediate sanitization operation in Hanna Urak and adjoining areas to eliminate terrorists and their facilitators.

The meeting, attended by Provincial Home Minister Mir Zamillah Langov, cabinet members, senior civil and military officials, and representatives of law enforcement agencies, reviewed the province's overall law and order situation with particular focus on Hanna Urak. Officials provided a detailed briefing on the recent tragic incident and the broader security environment.

Several key measures were approved to restore peace. CM Bugti directed indiscriminate action against all those involved in terrorism, stressing that operations must continue until perpetrators are brought to justice. He firmly stated that the writ of the state would not be compromised under any circumstances. Moreover, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti said that establishing durable peace in the province is top priority of government and operations against terrorist elements would continue with full force for development of the areas. He expressed these views while meeting with various senior officials, political leaders and heads of government institutions separately at the Chief Minister's Secretariat here, in which the overall law and order situation of the province, public service, governance, improvement of the energy sector and other important administrative issues were discussed in detail.

Inspector General of Police Balochistan Muhammad Tahir Khan, during his meeting with the Chief Minister, gave a detailed briefing on law and order situation in the province, ongoing operations against terrorism, security arrangements in sensitive districts and steps taken to protect the lives and property of the people. The Chief Minister said that establishing peace in Balochistan is the top priority of the government and operations against terrorist elements will continue with full force.

He also reiterated the government's commitment to make the professional capabilities of the police force more effective and provide them with all possible resources. Inspector General Prisons Balochistan Captain (retd) Asim Qaimkhani also met the Chief Minister. On this occasion, the ongoing reforms in the province's prison system, security arrangements, welfare of prisoners, correctional programs and issues related to increasing the administrative capacity of prisons were reviewed.

The Chief Minister directed that the prisons should be made more effective as correctional centers by aligning them with modern requirements. Pakistan Muslim League (N) Balochistan Parliamentary Leader Mir Saleem Khan Khosa also met the Chief Minister.

The overall political situation of the province, public issues, ongoing development projects, legislation and issues related to public welfare were discussed in the meeting.

The CM said that the government believes in consultation and cooperation with all political forces to meet the expectations of the people, promote transparent governance and sustainable development of Balochistan.

Acting Chief Executive Officer of QESCO Balochistan, Shaukat Jogezai, met with Chief Minister Mir Sarfraz Bugti.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 07 JUL 2026 Page No 7

ہنہ اوڑک: دہشتگردوں کیخلاف کارروائی علاقہ کلیئر ہونے تک جاری رہے گی

ضیا لانگو

محب وطن شہریوں پر حملہ کیا گیا، مقامی افراد نے بہادری کا مظاہرہ اور دہشتگردوں کو بھاگنے پر مجبور کیا، عوام کی جان و مال کا تحفظ حکومتی ذمہ داری ہے

مظاہرین ہمارے اپنے لوگ، حکومت ان کے جذبات کا احترام کرتی ہے، سینیٹر منظور کاکڑ نے اپنے ذاتی خیالات کا اظہار کیا ہوگا، پریس کانفرنس

کوئٹہ (آئی این پی) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیا اللہ لانگو نے پریس کانفرنس میں ہنہ اوڑک میں دہشتگرد حملے، جاری سیکیورٹی آپریشن، مظاہرین سے مذاکرات اور امن و امان کی صورتحال پر حکومت کا موقف پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردوں کے خلاف کارروائی علاقے کے مکمل کلیئر ہونے تک جاری رہے گی۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ گزشتہ رات دہشتگردوں نے ہنہ اوڑک کے محب وطن شہریوں پر حملہ کیا، تاہم مقامی افراد نے بہادری کا مظاہرہ

بقیہ نمبر 70 صفحہ 5 پر

[illegible]

پیپلز ٹرین کیلئے بلوچستان حکومت کو فنڈز فراہم کیے، وزیر ریلوے

80 پاور پلانٹ 23 مارچ تک ریلوے میں شامل ہو جائیں گے، حنیف عباسی

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر برائے ریلوے حنیف عباسی نے کہا ہے کہ پاکستان ریلوے اپنی 78 سالہ تاریخ میں پہلی بار منافع میں آیا ہے اور 115 ارب روپے کی آمدن حاصل کی ہے جبکہ آئندہ مالی سال کے لیے 65 ارب روپے منافع کمانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ حنیف عباسی

بقیہ نمبر 57 صفحہ 5 پر

نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ 80 پاور پلانٹ 23 مارچ تک [illegible]

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: JANG QUETTA
Bullet No. ١
Dated: 07 JUL 2026 Page No. 18

مسلح گروہوں کا نہتے عوام کو نشانہ بنانا باعث تشویش عمل ہے، صادق عمرانی

قانون نافذ کرنیوالے ادارے غیر ریاستی عناصر کے قلع قمع کے لیے سنجیدہ کوششیں کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) سینئر صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے گزشتہ رات کوئٹہ کے نواحی علاقے ہنہ اوڑک میں دہشت گرد عناصر کی جانب سے کی جانے والی تخریبی کارروائی کی پرزور الفاظ میں مذمت کی ہے۔ بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ مسلح گروہوں کی جانب سے نہتے عوام کو نشانہ بنایا جانا ناروا اور قابل تشویش عمل ہے۔ میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے مقامی قبائل کے تعاون سے ان غیر ریاستی عناصر کے قلع قمع کے لیے سنجیدہ کوششیں کر رہے ہیں اور جلد ان کے خلاف موثر کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

ہنہ اوڑک میں قیام امن کیلئے موثر حکمت عملی مرتب کی جا چکی، بخت کاکڑ

دہشت گردوں اور انکے سہولت کاروں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جا رہی ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت کی روشنی میں ہنہ اوڑک کی صورتحال کی بہتری اور قیام امن کے لئے موثر حکمت عملی مرتب کی جا چکی ہے، ہنہ اوڑک اور گردونواح میں دہشت گردوں کے خلاف سینیٹائزیشن آپریشن شروع کر دیا گیا ہے مظاہرین سے نہ صرف بات چیت کر رہے ہیں بلکہ انکے تحفظات کا خاتمہ کیا جائے گا، حکومت نے امن و امان کی بہتری کے لئے آج سے ہی جوائنٹ چیک پوسٹ فعال کرنے کا فیصلہ کیا ہے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جاری ہے شہداء کی قربانی رائیگاں نہیں جائے گی لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں، ہنہ اوڑک کے عوام نے بہادری سے دہشتگردوں کا مقابلہ کر کے ثابت کر دیا کہ بلوچستان کے عوام پاک سرزمین کے تحفظ کے لئے میدان عمل میں وجود ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

ن لیگ کے صوبائی وزیر عبدالرحمن کھیتران کابینہ سے برطرف

گورنر بلوچستان نے وزیر اعلیٰ کی ایڈوائز پر برطرفی کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مسلم لیگ (ن) صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمن کھیتران کو کابینہ سے برطرف کر دیا۔ پیر کو گورنر بلوچستان نے آئین کے آرٹیکل (3)132 کے تحت وزیر اعلیٰ کی جانب سے بھیجی گئی ایڈوائز پر صوبائی وزیر پی ایچ ای

بقیہ 5 سطو نمبر 7 پر

سردار عبدالرحمن کھیتران کو کابینہ سے برطرف کر دیا۔ سردار عبدالرحمن کھیتران کو برطرف کرنے کا باقاعدہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا۔ اس حوالے سے سردار عبدالرحمن کھیتران اور وزیر اعلیٰ کے معاون برائے میڈیا و سیاسی امور سے رابطہ کرنے کی کوشش کی گئی تاہم دونوں حکام سے برطرفی کی وجوہات سے متعلق معلومات حاصل نہ ہو سکیں۔

حکومت دہشتگردی کے خاتمے کیلئے جامع حکمت عملی پر عمل پیرا ہے، صوبائی وزراء

ہنہ اوڑک و گردونواح میں آپریشن کا آغاز سیکیورٹی فورسز پوری قوت کیساتھ دہشتگردوں کا تعاقب کر رہی ہیں، سلیم کھوسہ

دہشتگرد بلوچستان کے امن و ترقی کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں، میر صادق عمرانی، حاجی ولی نورزئی، سردار مسعود لونی، محمد خان لہڑی

حکومت، سیکیورٹی ادارے اور عوام متحد ہو کر دہشتگردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنائیں گے، زرک خان مندوخیل، حاجی محمد خان طور اتمانخیل

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء میر سلیم کھوسہ، نور محمد دمڑ، صادق عمرانی، پارلیمانی سیکرٹریز حاجی ولی محمد نورزئی، سردار مسعود لونی، حاجی محمد خان لہڑی اور اراکین صوبائی اسمبلی انجینئر زرک خان مندوخیل، حاجی محمد خان طور اتمانخیل و دیگر نے ہنہ اوڑک میں دہشت گردی کے واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت دہشت گردی کے خاتمے، عوام

بقیہ 40 سطو نمبر 7 پر

کے تحفظ اور قیام امن کیلئے موثر اور جامع حکمت عملی پر عمل پیرا ہے، جبکہ دہشتگردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی جاری رہے گی اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ ہنہ اوڑک و گردونواح میں دہشت گردوں کے خلاف سینیٹائزیشن آپریشن کا آغاز کر دیا گیا ہے اور سیکیورٹی فورسز پوری قوت کے ساتھ دہشت گرد عناصر کا تعاقب کر رہی ہیں جب تک علاقے کو مکمل طور پر دہشت گردوں سے پاک نہیں کر دیا جاتا، کارروائیاں جاری رہیں گی اور ریاست کی رٹ ہر صورت برقرار رکھی جائے گی صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی نے کہا کہ حکومت نے امن و امان کی صورتحال مزید مستحکم بنانے کیلئے علاقے میں جوائنٹ چیک پوسٹ بھی فعال کر دی ہے تاکہ شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ دہشتگرد بلوچستان کے امن، ترقی اور عوامی یکجہتی کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 2 Dated: 07 JUL 2026 Page No. 20

ہرنائی اور زرک آپریشن میں دہشتگردوں کو انجام تک پہنچائینگے: شاہد رند

آپریشن کے دوران ہرنائی زرک اور ہاربی کے تمام داخلی و خارجی راستوں پر سیکورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے، معاون وزیراعلیٰ

کارروائی میں دہشت گردوں کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا، فورسز پیشہ ورانہ انداز میں پہاڑی علاقوں میں تعاقب کر رہی ہیں

عوام افواہوں پر ہرگز توجہ نہ دیں، صرف حکومت، اداروں اور دیگر مصدقہ ذرائع کی معلومات پر اعتماد کریں، عوام سے اپیل

کوئٹہ (ن ن) معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے کہا ہے کہ کوئٹہ کے نواحی علاقوں ہرنائی، زرک اور ہاربی میں دہشت گردوں کے خلاف سیکورٹی فورسز کا بھرپور آپریشن شروع کر دیا گیا ہے جس کا مقصد علاقے کو دہشت گرد عناصر سے ...... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

مکمل طور پر پاک کرنا اور شہریوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنانا ہے انہوں نے کہا کہ کارروائی کے دوران دہشت گردوں کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے سیکورٹی فورسز انتہائی پیشہ ورانہ انداز میں دہشت گردوں کا تعاقب کر رہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ آپریشن مؤثر انداز میں جاری ہے اور دہشت گردوں کے مکمل خاتمے تک بلاتعطل جاری رکھا جائے گا شاہد رند نے بتایا کہ آپریشن کے دوران اینٹی ٹیررسٹ فورس (اے ٹی ایف) کے چار اہلکار زخمی ہوئے ہیں جنہیں فوری طور پر طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے زخمی اہلکاروں کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سیکورٹی فورسز کے جوان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال جرات اور قربانی کا مظاہرہ کر رہے ہیں

مضرِ صحت سبزیوں کی پیداوار اور فروخت روکی جائے گی: ڈی جی

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا بڑا کریک ڈاؤن، سیوریج کے پانی سے کاشت 28 ایکڑ مضرِ صحت سبزیاں تلف

کوئٹہ (ن ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جانب سے سیوریج کے آلودہ پانی سے کاشت کی جانے والی مضرِ صحت سبزیوں کے خلاف جاری خصوصی کریک ڈاؤن تیسرے روز بھی بھرپور انداز میں جاری رہا۔ کارروائیوں کے دوران نیو سبزل، ہی پیک روڈ میں نالوں کے آلودہ پانی سے کاشت کی گئی 28 ایکڑ سے زائد رقبے پر موجود دھنیا، پودینہ، گوبھی، چقندر، سلاد اور دیگر سبزیوں کی فصلیں تلف کر دی گئیں تاکہ یہ غیر محفوظ سبزیاں مارکیٹ تک نہ پہنچ سکیں۔ کریک ...... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

ڈاؤن کے دوران بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی خصوصی فیلڈ ٹیموں نے موقع پر فصلوں کو تلف کرنے کے ساتھ ساتھ سیوریج کے پانی کی فراہمی کے ذرائع کی نشاندہی کی اور انہیں منقطع کرنے کے اقدامات بھی کیے۔ کارروائی کے دوران بلوچستان پولیس نے سیکورٹی اور انتظامی معاونت فراہم کی، جس کے باعث آپریشن مؤثر اور بلا رکاوٹ جاری رہا۔ ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی حبیب اللہ خان نے کہا کہ عوام کو محفوظ، معیاری اور صحت بخش خوراک کی فراہمی اتھارٹی کی اولین ذمہ داری ہے اور شہریوں کی صحت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ذاتی مفاد کے لیے عوامی جانوں کو خطرے میں ڈالنے والے عناصر کے خلاف بلاامتیاز اور سخت قانونی کارروائی جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ کاشتکاروں کو متعدد بار آگاہ کیا جا چکا ہے کہ سیوریج کے پانی سے صرف غیر خوردنی فصلوں کی کاشت کی اجازت ہے جبکہ سبزیوں اور دیگر خوردنی اجناس کی ایسی کاشت قانوناً ممنوع ہے۔ اس کے باوجود خلاف ورزی کرنے والوں کے ساتھ کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ ڈی جی بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے مزید کہا کہ مضرِ صحت سبزیوں کی پیداوار، ترسیل اور فروخت کا مکمل خاتمہ اتھارٹی کے جاری کریک ڈاؤن کا بنیادی مقصد ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے کاشت سے لے کر منڈیوں اور مارکیٹوں تک نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے تاکہ آلودہ اور غیر محفوظ خوراک کسی بھی صورت عوام تک نہ پہنچ سکے

تاجروں کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے، چیئرمین مارکیٹ کمیٹی

مارکیٹ کمیٹی اور تاجر رہنماؤں کا مشترکہ حکمت عملی پر اتفاق، تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کا عزم

تاجر رہنماؤں کی چیئرمین مارکیٹ کمیٹی سے ملاقات، تاجروں کے مسائل اور فلاح پر مشاورت

کوئٹہ (پ ر) چیئرمین مارکیٹ کمیٹی کوئٹہ حاجی میر شیر احمد سے انجمن تاجران و دکانداران کے چیئرمین نگری حمید ہنگولی، میر آزاد خان ہنگولی، آل بلوچستان فیمس فروٹ اینڈ ویجیٹیبل کمیشن ایجنٹ ایسوسی ایشن (رجسٹرڈ) کے جنرل سیکرٹری حاجی شیر علی ہنگولی، آل بلوچستان آڑھتیان کے چیئرمین و رکن مارکیٹ کمیٹی سید راز محمد آغا اور دیگر تاجر رہنماؤں ...... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

نے ملاقات کی۔ ملاقات میں کوئٹہ کی تاجر برادری کو درپیش مسائل، مارکیٹ کمیٹی کے امور اور تاجروں کے مجموعی مفادات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ شرکا نے اس بات پر اتفاق کیا کہ تاجروں کی فلاح و بہبود اور ان کے مسائل کے پائیدار حل کے لیے باہمی اتحاد و اتفاق اور مشترکہ حکمت عملی ناگزیر ہے۔ اس موقع پر چیئرمین مارکیٹ کمیٹی حاجی میر شیر احمد نے کہا کہ تاجر کسی بھی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہوتے ہیں، اس لیے ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ مارکیٹ کمیٹی تاجروں کے ساتھ مل کر تجارتی سرگرمیوں کے فروغ اور کاروبار کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی۔ تاجر رہنماؤں نے مارکیٹ کمیٹی کی تاجر دوست پالیسیوں پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ باہمی تعاون کے ذریعے تاجروں کو درپیش مشکلات کا حل اور ان کے حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جائے گا۔ ملاقات میں آئندہ بھی مشاورتی عمل جاری رکھنے اور تاجروں کے وسیع تر مفاد میں مشترکہ فیصلے کرنے پر اتفاق کیا گیا۔

سرکاری و نجی مراکز صحت کو رجسٹریشن اور لائسنسنگ مکمل کرنے کی ہدایت

عطائیت کے خلاف کریک ڈاؤن، 41 مراکز سیل، 178 پر جرمانے کیے، ڈاکٹر لبنیٰ خلیل

عوام رجسٹرڈ اور لائسنس یافتہ طبی اداروں سے علاج کرائیں، چیف ایگزیکٹو کی بات چیت

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن کے سی ای او ڈاکٹر نور قاضی اور ڈاکٹر لبنیٰ خلیل نے کہا ہے کہ بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن صوبے میں صحت کے محفوظ طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے اور عطائیت کے خاتمے کیلئے خودمختار ریگولیٹری ادارے کے طور پر ذمہ داریاں سرانجام دے رہا ہے۔ یہ بات انہوں نے سوموار کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران ...... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

کہی۔ اس موقع پر ڈاکٹر محبوب کرانی، ڈاکٹر ماریہ شاہ، ارباب ثناء اللہ منظور حسین سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی مراکز صحت 1725، سرکاری 781 اور پرائیویٹ 945، پرویژنل لائسنس حاصل کردہ مراکز صحت سرکاری 3 اور پرائیویٹ 14، مراکز صحت جن کو جرمانہ کیا گیا 178، اور 83 کو نوٹس جاری کر دیے گئے۔ اس کے علاوہ 41 مراکز صحت کو سیل کر دیا گیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2

Dated: 07 JUL 2026 Page No. 21

بلوچستان ایڈورٹائزنگ پالیسی پر میڈیا تنظیموں کا تحفظات کا اظہار

[illegible]

[illegible]

پی ڈی ایم اے نے بلوچستان بھر میں آج سے بارش کا الرٹ جاری کردیا

ضلعی انتظامیہ کو ہائی الرٹ رہنے کی ہدایت، شہریوں سے غیر ضروری سفر نہ کرنے کی اپیل

[illegible]

ژوب، قلعہ سیف اللہ اور گرد و نواح کے تعلیمی اداروں میں اچانک تعطیل، امتحانات منسوخ

[illegible]

MASHRIQ QUETTA

عبداللطیف خان کاکڑ ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان مقرر

[illegible]

کوئٹہ (اے پی پی) گورنر بلوچستان نے سپریم کورٹ کے سینئر وکیل عبداللطیف خان کاکڑ کو فوری طور پر ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان مقرر کر دیا ہے۔ محکمہ قانون و پارلیمانی امور کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق تقرری فوری طور پر نافذ العمل ہوگی اور تا حکم ثانی برقرار رہے گی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق عبداللطیف خان کاکڑ بطور ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان صوبائی حکومت کے چیف لاء افسر کی حیثیت سے آئینی، قانونی اور عدالتی معاملات .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 2 پر

میں حکومت کو مشاورت فراہم کریں گے، نیز بلوچستان ہائی کورٹ، سپریم کورٹ اور دیگر عدالتی فورمز پر حکومت بلوچستان کی نمائندگی بھی کریں گے۔ جاری کردہ شرائط کے مطابق انہیں 10 لاکھ 95 ہزار 434 روپے ماہانہ اعزازیہ دیا جائے گا۔ [illegible] سرکاری گاڑی [illegible] ٹیلیفون [illegible] سرکاری مراعات فراہم کی جائیں گی۔ نوٹیفکیشن میں رخصت، طبی سہولیات اور دیگر انتظامی امور سے متعلق قواعد بھی واضح کیے گئے ہیں۔ [illegible] معاملات میں حکومت بلوچستان کے نافذ العمل قواعد و ضوابط کا اطلاق ہوگا۔ قانونی حلقوں نے عبداللطیف خان کاکڑ کی تقرری کو بلوچستان کے قانونی نظام کے لئے اہم پیش رفت قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ وہ اپنی پیشہ ورانہ مہارت اور آئینی امور پر دسترس کی بنیاد پر حکومت بلوچستان کے قانونی موقف کو موثر انداز میں پیش کریں گے۔

سرکاری و نجی تعلیمی اداروں کیلئے موسم گرما کی تعطیلات کا اعلان

سرمائی زون کے تمام سرکاری و نجی اسکول 10 جولائی سے 12 اگست 2020ء تک بند رہیں گے

کوئٹہ (مانیٹرنگ ڈیسک) محکمہ ثانوی تعلیم حکومت بلوچستان نے صوبے کے سرمائی زون میں واقع تمام سرکاری اور نجی تعلیمی اداروں کیلئے موسم گرما کی تعطیلات کا اعلان کر دیا ہے۔ محکمہ کی جانب سے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق سرمائی زون کے تمام سرکاری و نجی اسکول 10 جولائی 2020ء سے 12 اگست 2020 تک بند رہیں گے۔ یہ تعطیلات متعلقہ علاقوں میں یکساں طور پر نافذ العمل ہوں گی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق صوبے کے سرمائی اور گرمائی دونوں زونز .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 2 پر

کے تمام سرکاری و نجی اسکولوں میں تدریسی سرگرمیاں 13 اگست 2020 سے دوبارہ شروع ہوں گی۔ محکمہ نے تمام متعلقہ حکام، تعلیمی افسران اور اسکولوں کی انتظامیہ کو ہدایت کی ہے کہ نوٹیفکیشن پر مکمل عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے تاکہ تعلیمی سرگرمیاں مقررہ شیڈول کے مطابق بحال کی جا سکیں۔

زیارت، سیاسی رہنماؤں کے خلاف جاری تھری ایم پی او کا حکم واپس

سیاسی و عوامی ردعمل کے بعد جمعیت کے ترجمان سمیت دیگر رہنماؤں کیخلاف آرڈر منسوخ

زیارت (این این آئی) ڈپٹی کمشنر زیارت نے ضلع کے متعدد سیاسی رہنماؤں کے خلاف جاری کیا گیا تھری ایم پی او (3-MPO) کا حکم واپس لے لیا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز ڈپٹی کمشنر زیارت کی جانب سے جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے ترجمان حاجی [illegible] خان کاکڑ سمیت دیگر سیاسی رہنماؤں کے خلاف تھری ایم پی او کے تحت احکامات جاری کئے گئے تھے، جس پر مختلف سیاسی جماعتوں اور عوامی حلقوں کی جانب سے شدید ردعمل سامنے .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 2 پر

آیا تھا۔ سیاسی و عوامی احتجاج کے بعد ضلعی انتظامیہ نے مذکورہ آرڈر واپس لے لیا، جسے سیاسی حلقوں میں اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 07 JUL 2026   Page No. 22

حب میں نیا سرکاری نرخ نامہ جاری، اشیائے ضروریہ مقررہ قیمتوں پر فراہم کرنے کا فیصلہ

پرائس کنٹرول کمیٹی کا اجلاس، ناجائز منافع خوری اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف سخت کارروائی، قیمتوں میں کمی کا ریلیف عوام تک پہنچانے کی ہدایت

حب (نمائندہ انتخاب) اپنی کمشنر حب کی زیر صدارت ضلعی پرائس کنٹرول کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں عوام کو اشیائے ضروریہ سرکاری نرخوں پر فراہم کرنے اور پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ کمی کے ثمرات براہ راست عوام تک منتقل کرنے کے حوالے سے مختلف تجاویز اور اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر حب، ڈپٹی ڈائریکٹر ویٹس اینڈ میژرز، ڈپٹی ڈائریکٹر لائیو

بقیہ نمبر 77 صفحہ 5 پر

ویمن اسکل ڈویلپمنٹ سینٹر کا خواب حقیقت بن گیا' کمانڈنٹ پنجگور رائفلز

پرواز فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام تقریب' مستحق خواتین میں سلائی مشینوں کی تقسیم' طلبہ نے ٹیبلوز پیش کیے

تربت (نمائندہ انتخاب) ایف سی بلوچستان ساؤتھ پرواز فاؤنڈیشن کے زیر انتظام ویمن اسکل ڈویلپمنٹ سینٹر خدابادان میں تقریب منعقد ہوئی جس میں مستحق خواتین

بقیہ نمبر 52 صفحہ 5 پر

[illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 3

Dated: 07 JUL 2026 Page No. 23

مسلط حکومت عوام کے تحفظ میں مکمل ناکام ہو چکی ہے، پشتونخوا میپ

مسلح جتھوں کا علاقہ مکینوں پر حملہ ان کی شہادتوں اور زخمی کرنے کا واقعہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کیلئے سوالیہ نشان چھوڑ گیا

پشتونخوا میپ ہنہ اوڑک کے عوام کے احتجاجی دھرنا اور مطالبات کو جائز قرار دیتے ہوئے بھرپور حمایت کرتی ہے، صوبائی سیکرٹریٹ

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ بیان میں کوئٹہ کے ہنہ اوڑک کلی بیری میں دہشت گردوں کے حملے میں نقیب اللہ، اشرف خان، یونس خان، گلریز کی شہادت اور 11 افراد کو اغوا کرنے کے انسانیت سوز واقعہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ فارم 47 کی مسلط حکومت عوام کی سر و مال کے تحفظ میں ناکام ہو چکی ہے۔ مسلح جتھوں کا جدید اسلحہ کے ساتھ علاقہ مکینوں پر حملہ آور ہونا، نہتے بے گناہ عوام پر فائرنگ شہادتیں، شدید زخمی، اغوا کرنے کا واقعہ حکومت اور ریاستی اداروں کیلئے سوالیہ نشان ہے؟ ہنہ اوڑک کا دلخراش واقعہ دراصل بدترین بدامنی اور امن کی تباہی کی واضح مثال ہے اور یہ واقعات تسلسل کے ساتھ جاری جس .... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

پر حکومت ہمیشہ خاموش رہی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ہنہ اوڑک کے عوام کے احتجاجی دھرنے کے تمام مطالبات جائز گردانتی اور ان کی بھرپور حمایت کرتی ہے اور پارٹی کے تمام کارکنوں کو ہدایت کرتی ہے کہ وہ ایئرپورٹ پر جاری احتجاجی دھرنا میں بھرپور شرکت اور 8 جولائی بروز بدھ کو شام چار بجے ہونیوالے احتجاجی جلسہ عام کی تیاری اور اس میں شرکت کو ہر صورت یقینی بنائیں۔ احتجاجی جلسے میں پارٹی کے مرکزی و صوبائی قائدین بھی شرکت کریں گے اور پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ سے شام سہ پہر 3 بجے جلوس روانہ ہوگا جو ایئرپورٹ روڈ کے سامنے ہنہ اوڑک کے عوام احتجاجی دھرنے اور جلسہ عام میں شرکت کریگی بیان میں ہنہ اوڑک کے 11 مغویوں ثناء اللہ ولد حاجی محمد اکبر، امیر جان ولد حاجی خانگل، خدائے رحیم ولد حاجی نور محمد، عرفان اللہ ولد محمد زمان، منصور خان ولد سرور خان، محمد داؤد ولد پیر محمد، ثناء اللہ ولد سردار محمد، مطیع اللہ ولد محمد اکبر، سیف الرحمن ولد داد محمد، وزیر محمد ولد اختر محمد اور عبدالنافع کو بحفاظت طور پر بازیاب کرانے، مسلح جتھوں کا خاتمہ، امن وامان کے قیام اور عوام کے سر و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ بیان میں شہداء کے خاندانوں کو صبر جمیل عطاء کرنے کی دعا کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ پشتونخوا میپ غم کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے دکھ درد میں برابر کی شریک ہے بیان میں زخمیوں کی جلد صحتیابی کی دعا کی گئی ہے۔

ہنہ اوڑک واقعہ پر حکومت کی جانب سے کوئی موثر اقدامات سامنے نہیں آئے، پشتونخوا نیپ

واقعہ میں ملوث دہشتگردوں کی گرفتاری کیلئے اقدامات اور متاثرہ خاندانوں کو فوری انصاف فراہم کیا جائے' سید عبدالقادر آغا ایڈووکیٹ

پشتونخوا نیپ ہنہ اوڑک دھرنا کمیٹی کے تمام مطالبات کی مکمل حمایت کرتی ہے' نصر اللہ زیرے' فقیر خوشحال کاسی و دیگر رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سینئر سیکرٹری سید عبدالقادر آغا ایڈووکیٹ، صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے، صوبائی سیکرٹری اول فقیر خوشحال کاسی، صوبائی آفس سیکرٹری نذر محمد ککڑ، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری پروفیسر اسد خان ترین، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری عبیداللہ توخی، ضلعی کمیٹی کے عہدہ داران اور پارٹی کے سینکڑوں کارکنوں نے ہنہ اوڑک کے شہداء سے اظہار یکجہتی اور انصاف کے مطالبے کے لئے بی اے مال کے سامنے جاری احتجاجی دھرنے میں شرکت کی اس موقع پر پارٹی رہنماؤں نے کہا کہ حکومت امن وامان کے قیام اور شہریوں کے .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

جان و مال کے تحفظ میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے انہوں نے کہا کہ ہنہ اوڑک کے المناک واقعہ میں اب تک چار افراد شہید، گیارہ افراد لاپتہ اور متعدد افراد زخمی ہو چکے ہیں، لیکن حکومت کی جانب سے اب تک کوئی موثر اور عملی اقدامات سامنے نہیں آئے انہوں نے مطالبہ کیا کہ لاپتہ افراد کی فوری بازیابی، واقعہ میں ملوث دہشت گرد عناصر کی گرفتاری اور متاثرہ خاندانوں کو فوری اور مکمل انصاف فراہم کیا جائے پارٹی رہنماؤں نے واضح کیا کہ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی ہنہ اوڑک دھرنا کمیٹی کے تمام مطالبات کی مکمل حمایت کرتی ہے اور ان مطالبات کی منظوری اور عملی نفاذ کے لئے ہر ممکن سیاسی، جمہوری اور آئینی جدوجہد جاری رکھے گی بعد ازاں مولوی رحمت اللہ کی صدارت میں آل پارٹیز کانفرنس منعقد ہوئی، جس میں مختلف سیاسی جماعتوں، وکلاء، ڈاکٹروں، سول سوسائٹی، انجمن تاجران، چیمبر آف کامرس اور دیگر تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ کانفرنس میں پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کی نمائندگی صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے اور صوبائی سیکرٹری اول فقیر خوشحال کاسی نے کی انہوں نے موجودہ صورتحال کے حوالے سے اپنی تجاویز اور سفارشات پیش کیں، جنہیں کانفرنس کے شرکاء نے سراہا۔ آل پارٹیز کانفرنس میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ بروز بدھ بی اے مال کے سامنے ایک عظیم الشان عوامی جلسہ منعقد کیا جائے گا، جس میں مختلف سیاسی جماعتوں کی مرکزی قیادت، قومی و سماجی شخصیات، وکلاء، تاجر برادری، سول سوسائٹی کے نمائندے اور ہزاروں شہری شرکت کریں گے بیان میں عوام سے پرزور اپیل کی گئی کہ وہ بروز بدھ بی اے مال کے سامنے منعقد ہونے والے عظیم الشان عوامی جلسے میں بھرپور شرکت کرکے شہداء کے لواحقین کے ساتھ اظہار یکجہتی کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 07 JUL 2026 Page No. 24

بلوچستان کے عوام موثر سیاسی نمائندگی سے محروم ہیں، مالک بلوچ

جب تک تعلیم، صحت اور انسانی ترقی کو ریاستی پالیسی کا محور نہیں بنایا جاتا اس وقت تک معاشرے میں حقیقی تبدیلی ممکن نہیں، سربراہ نیشنل پارٹی

عوام کے مینڈیٹ کا احترام نہ ہونے اور انتخابی عمل میں مداخلت نے جمہوری ادارے کمزور کیے جس کے منفی اثرات مرتب ہوئے ہیں، کلثوم نیاز بلوچ

نیشنل پارٹی کے دور حکومت میں تعلیم کے شعبے میں عملی اصلاحات متعارف کرائی گئیں، نئے میڈیکل کالجز و جامعات قائم کیے گئے

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے سربراہ و ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے رکن بلوچستان اسمبلی کلثوم نیاز بلوچ سمیت وفد کے ہمراہ گورنمنٹ جنرل محمد موسیٰ پوسٹ گریجویٹ کالج طلبہ اردو مری آباد و گورنمنٹ گرلز کالج حسن موسیٰ طلبہ اردو مری آباد کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے دونوں تعلیمی اداروں کے انتظامی امور، تدریسی ماحول اور طلبہ کو درپیش مسائل کا جائزہ لیا اس موقع پر نیشنل پارٹی کے مرکزی .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

ترجمان علی احمد لانگو، مرکزی کمیٹی کے رکن ڈاکٹر رمضان ہزارہ، ڈاکٹر نور بلوچ، منظور انور اور دیگر رہنماؤں و کارکنان بھی وفد کے ہمراہ موجود تھے اس موقع پر کالجوں کے پرنسپلز نے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور وفد کو اداروں میں درپیش مسائل، بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی، جدید تعلیمی تقاضوں اور اعلیٰ تعلیم کے فروغ سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی وفد نے تعلیمی اداروں کے مختلف شعبوں کا بھی معائنہ کیا اور اساتذہ و طلبہ سے گفتگو کی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کسی بھی قوم کی ترقی، شعور اور خوشحالی کی بنیاد ہوتی ہے، مگر افسوس کہ ملک میں حکمران طبقے نے تعلیم کو کبھی ترجیح نہیں بنایا انہوں نے کہا کہ جب تک تعلیم، صحت اور انسانی ترقی کو ریاستی پالیسی کا محور نہیں بنایا جاتا، اس وقت تک معاشرے میں حقیقی تبدیلی ممکن نہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام موثر سیاسی نمائندگی سے محروم ہیں، عوام کے مینڈیٹ کا احترام نہ ہونے اور انتخابی عمل میں مداخلت نے جمہوری ادارے کمزور کیے، جس کے منفی اثرات مرتب ہوئے ہیں ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ نیشنل پارٹی کے دور حکومت میں میرٹ کو مکمل فوقیت دی اور تعلیم کے شعبے میں عملی اصلاحات متعارف کرائی گئیں، نئے میڈیکل کالجز و جامعات قائم کیے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے وسائل عوام کی فلاح پر خرچ ہونے کے بجائے غلط ترجیحات کی نذر ہو رہے ہیں، جبکہ صوبے کے عوام آج بھی بنیادی ضروریات سے محروم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پالیسی میں بنیادی تبدیلی، جمہوری بالادستی، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور تعلیم پر بھرپور سرمایہ کاری ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی اقتدار نہیں بلکہ مثبت اور پائیدار تبدیلی کی سیاست پر یقین رکھتی ہے اور عوامی حقوق، جمہوریت، معیاری تعلیم اور سماجی انصاف کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ اداروں کو بہتر بنانے میں سب کو کردار ادا کرنا چاہیے، اکیڈمک اسٹاف کی اولین ترجیح معیاری تعلیم کو ممکن بنانا ہے۔ ہم سب بلوچستان کے روشن مستقبل کے لیے امید اور جدوجہد کا دامن کبھی نہ چھوڑیں۔ اس موقع پر نیشنل پارٹی کے قائدین کو ادارے کے بہترین پیش کیے گئے۔

ہم ہر اس آواز کے ساتھ ہیں جو امن و انصاف کیلئے بلند ہو، مولانا ہدایت الرحمن

بنہ اوڑک کے عوام امن کی بحالی اور جان و مال کے تحفظ کیلئے سراپا احتجاج، ان کے مطالبات جائز ہیں، صوبائی امیر جماعت اسلامی

قوم روزانہ دہشت گردی، ٹارگٹ کلنگ اور بدامنی کے واقعات کے باعث اپنے پیاروں کے جنازے اٹھا اٹھا کر تھک چکی، ایم پی اے

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے بنہ اوڑک کے عوام کے جاری پرامن دھرنے اور ان کے جائز مطالبات کی مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ جماعت اسلامی ہر اس آواز کے ساتھ کھڑی ہے جو امن، انصاف اور عوام کے بنیادی حقوق کیلئے بلند ہو انہوں نے کہا کہ بنہ اوڑک کے عوام اپنے علاقے میں امن و امان کی بحالی اور جان و مال کے تحفظ کیلئے سراپا احتجاج ہیں، اور ان کے مطالبات آئینی، قانونی اور مکمل طور پر جائز ہیں مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ یہ انتہائی تشویشناک .... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

صورتحال ہے انہوں نے کہا کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی بنیادی آئینی ذمہ داری ہے، لیکن بدقسمتی سے بلوچستان کے عوام مسلسل عدم تحفظ کا شکار ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام روزانہ کی بنیاد پر دہشت گردی، ٹارگٹ کلنگ اور بدامنی کے واقعات میں اپنے پیاروں کے جنازے اٹھا اٹھا کر تھک چکے آج صورتحال یہ ہے کہ نہ تو محفوظ شہر، قومی و صوبائی شاہراہیں محفوظ نہ ہی دیہات امن کی علامت رہے ہیں صوبے کے ہر حصے میں خوف، بے چینی اور عدم تحفظ کی فضا قائم ہے، جس کے باعث عام شہری شدید ذہنی اذیت اور مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں امیر جماعت اسلامی بلوچستان نے کہا کہ بنہ اوڑک کے مظاہرین کسی ذاتی مفاد کیلئے نہیں بلکہ اپنے بنیادی حقوق، جان و مال کی حفاظت، امن اور اپنے خاندانوں کے محفوظ مستقبل کیلئے دھرنا دیے ہوئے ہیں ایسے پرامن احتجاج کو طاقت یا دباؤ کے ذریعے ختم کرنے کی بجائے حکومت کو سنجیدگی سے مذاکرات کا راستہ اختیار کرنا چاہیے۔ مظاہرین کے تحفظات دور اور ان کے جائز مطالبات فوری طور پر تسلیم کرنے چاہئیں انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ دہشت گردی کے خاتمے، عوام کے جان و مال کے تحفظ اور بلوچستان میں امن و امان کی بحالی کیلئے فوری، سنجیدہ اور موثر اقدامات کیے جائیں تاکہ عوام کو مزید قربانیاں نہ دینی پڑیں انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جماعت اسلامی ہر فورم پر بلوچستان کے عوام کے حقوق، امن اور انصاف کی آواز بلند کرتی رہے گی۔

بنہ اوڑک کا واقعہ سازش کا نتیجہ ہے، نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی

بلوچستان کے لوگ ان پارٹیوں کا احتساب کریں جو منظم ٹھیکیداری نظام کے تحت چلا رہے ہیں

سرزمین کو بحرانوں سے نکالنے کیلئے وطن کے لوگ ذاتی مفاد کو قومی مفاد پر قربان کریں، سینئر سیاستدان

کوئٹہ (پ ر) سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے بنہ اوڑک میں پیش آنے والے واقعہ سازش کا نتیجہ ہے انہوں نے کہا ہے کہ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے بنہ اوڑک میں پیش آنے والے واقعہ میں جاں بحق افراد کے خاندانوں سے ہمدردی کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے لوگ ان پارٹیوں کا احتساب کریں جو پارٹی منظم ٹھیکیداری نظام کے تحت چلا رہے ہیں ان نام نہاد سیاسی و سماجی رہنماؤں کا احتساب کریں جو کسی بھی سازش کا حصہ ہے وہ پارٹیاں جنہوں نے ماضی میں حرف ایکٹ پاس .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

کرایا اور اپوزیشن میں بیٹھے خاموش ہیں یا بلوچستان اسمبلی سے پاس کرائے گئے ڈی ایچ اے ایکٹ کی خاموش تماشائی بلوچستان کے موجودہ حالات پر عوام جوابدہ ہیں جنہیں کشمیر کے مسئلہ پر تو زیادہ دلچسپی ہے لیکن بلوچستان کے مسئلہ پر نہ پارلیمان کی توجہ ہے اور نہ ہی بلوچستان کی نمائندگی کے دعوے کرنے والوں کی ہے انہوں نے مزید کہا کہ قومی مسئلہ سے بے خبر اور پی ایس ڈی پی کی لوٹ میں مصروف سیاسی عناصر تاریخ میں مجرم قرار دیے جائیں گے۔ خود کو سیاسی کارکن کہنے والا اگر اپنا قومی اور سیاسی احتساب نہیں کرے گا اس کو بھی تاریخ میں اچھے الفاظ میں یاد نہیں کیا جائیگا۔ آج خود احتسابی کی ضرورت ہے اور سرزمین کو درپیش بحرانوں سے نکالنے کیلئے قومی وطن کے لوگ اپنے ذاتی مفاد کو قومی مفاد کیلئے قربان کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 4

Dated: 07 JUL 2026 Page No. 25

ریاست کی رٹ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، کارروائیاں دہشتگردوں کے منطقی انجام تک جاری رکھی جائیں، وزیراعلیٰ کی ہدایت

ہنہ اوڑک میں فورسز کا آپریشن 3 دہشتگرد ہلاک، 2 جوان زخمی

آپریشن کا فیصلہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں امن وامان، بالخصوص ہنہ اوڑک میں گزشتہ روز پیش آنے والے افسوسناک واقعہ کے تناظر میں اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیا گیا

علاقے میں امن وامان کو مزید مؤثر بنانے کے لیے جوائنٹ چیک پوسٹ کو فوری فعال کرنے کا فیصلہ، تمام متعلقہ قانون نافذ کرنے والے ادارے مشترکہ طور پر اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں انجام دیں گے

شہداء کے خاندانوں اور متاثرین کو مالی معاونت اور سرکاری معاوضوں کی ادائیگی کا عمل آئندہ دو روز کے اندر شروع کیا جائے تاکہ متاثرہ خاندانوں کی فوری دادرسی ممکن بنائی جا سکے، میر سرفراز بگٹی

عوام کے جان ومال کا تحفظ یقینی بنایا جائے گا پائیدار امن کے قیام کے لیے حکومت اور تمام ریاستی ادارے مکمل یکجہتی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے رہیں گے، زخمیوں کی عیادت کے موقع پر گفتگو

دہشت گرد سات افراد کو اغوا کر کے اپنے ساتھ لے گئے، سیکورٹی فورسز مکمل ایکشن میں ہیں، جب تک پورا علاقہ کلیئر نہیں ہو جاتا آپریشن جاری رہے گا، وزیر داخلہ میر ضیا لانگو کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (خ ن / این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں امن وامان، بالخصوص ہنہ اوڑک ....

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

اور گردونواح کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، متعلقہ وزراء، اعلیٰ سول و عسکری حکام اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں امن و امان کی موجودہ صورتحال، دہشت گردی کے حالیہ واقعات اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے کیے جانے والے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو ہنہ اوڑک کے افسوسناک واقعے اور مجموعی سیکیورٹی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ اور علاقے میں امن کی فوری بحالی اور دہشت گرد عناصر کے خاتمے کے لیے متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ہنہ اوڑک اور گردونواح میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف فوری طور پر سینیٹائزیشن آپریشن شروع کیا جائے گا تاکہ شرپسند عناصر کا مکمل خاتمہ یقینی بنایا جا سکے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح ہدایت دی کہ دہشت گردی میں ملوث عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے اور یہ کارروائیاں دہشت گردوں کو منطقی انجام تک پہنچانے تک جاری رکھی جائیں۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ریاست کی رٹ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اجلاس میں شورش زدہ علاقے میں امن وامان کو مزید مؤثر بنانے کے لیے جوائنٹ چیک پوسٹ کو فوری فعال کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا جہاں تمام متعلقہ قانون نافذ کرنے والے ادارے مشترکہ طور پر اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں انجام دیں گے تاکہ دہشت گردوں کی نقل و حرکت کو مؤثر انداز میں روکا جا سکے اور عوام کو محفوظ ماحول فراہم کیا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے ہنہ اوڑک کے افسوسناک واقعے میں شہید ہونے والے افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور اظہار تعزیت کرتے ہوئے ہدایت کی کہ شہداء کے خاندانوں اور متاثرین کو مالی معاونت اور سرکاری معاوضوں کی ادائیگی کا عمل آئندہ دو روز کے اندر شروع کیا جائے تاکہ متاثرہ خاندانوں کی فوری دادرسی ممکن بنائی جا سکے اجلاس میں پرامن احتجاج کرنے والے شہریوں کے تحفظات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا آئینی اور جمہوری حق ہے اور حکومت مظاہرین کے جائز مطالبات اور تحفظات کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے اس مقصد کے لیے وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو اور صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ کی سربراہی میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ یہ کمیٹی فوری طور پر مظاہرین، قبائلی عمائدین، منتخب عوامی نمائندوں، سول سوسائٹی اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز سے رابطہ کر کے مذاکرات کے ذریعے مسائل کا قابل قبول اور پائیدار حل تلاش کرے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ہنہ اوڑک کے عوام اور قبائل کی جرات، بہادری اور حب الوطنی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ مقامی لوگوں نے دہشت گرد عناصر کا جس دلیری سے مقابلہ کیا، وہ بلوچستان کی روشن قبائلی روایات اور وطن سے وفاداری کی بہترین مثال ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کسی ایک علاقے، قبیلے یا طبقے کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے بلوچستان اور پاکستان کے لیے ایک مشترکہ چیلنج ہے، جس سے نمٹنے کے لیے قومی اتحاد، باہمی تعاون اور مشترکہ حکمت عملی ناگزیر ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے۔ حکومت دہشت گردی کے مکمل خاتمے، دیرپا امن کے قیام، ریاست کی رٹ کے استحکام اور متاثرہ عوام کو ہر ممکن ریلیف کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی، اور دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے تک اپنی کوششیں بھرپور انداز میں جاری رکھے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان پولیس، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور سیکیورٹی فورسز کے افسران و اہلکار غیر معمولی بہادری، پیشہ ورانہ مہارت اور ثابت قدمی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ گزشتہ رات ہنہ اوڑک میں دہشت گردوں ....

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

نے محب وطن شہریوں پر حملہ کیا، تاہم علاقہ مکینوں نے بہادری سے مقابلہ کرتے ہوئے دہشت گردوں کو پسپا ہونے پر مجبور کر دیا۔ ہنہ اوڑک میں وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر سیکیورٹی فورسز کا دہشت گردوں کے خلاف آپریشن جاری ہے، جس میں اب تک تین دہشت گرد ہلاک جبکہ دو ایف سی اہلکار زخمی ہوئے ہیں۔ پیر وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ عوام کو تحفظ فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے اور اسی مقصد کے تحت ہنہ اوڑک میں ایک نئی چیک پوسٹ قائم کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کا مقصد علاقے کے لوگوں کو ہنہ اوڑک چھوڑنے پر مجبور کرنا ہے، تاہم حکومت اور سیکیورٹی فورسز ہر صورت حالات پر قابو پائیں گی۔ انہوں نے بتایا کہ دہشت گرد سات افراد کو اغوا کر کے اپنے ساتھ لے گئے ہیں، جبکہ سیکیورٹی فورسز مکمل ایکشن میں ہیں اور دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ رات وہ خود ہنہ اوڑک گئے تھے اور صورتحال کا جائزہ لیا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ دہشت گردوں کو بھارت کی حمایت حاصل ہے جبکہ افغانستان اپنی سرزمین دہشت گردوں کے استعمال کے لیے مہیا کر رہا ہے۔ انہوں نے مظاہرین کے حوالے سے کہا کہ وہ "ہمارے اپنے لوگ" ہیں اور حکومت ان کے جذبات کا احترام کرتی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ بلوچستان میں مخلوط حکومت قائم ہے، جبکہ مسلم لیگ (ن) کا یہ اپنا معاملہ ہے کہ وہ کس کو وزارت دیتی ہے۔ انہوں نے سینیٹر منظور کاکڑ کے بیان کے بارے میں کہا کہ انہوں نے اپنے ذاتی خیالات کا اظہار کیا ہوگا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے کہا کہ ہنہ اوڑک میں سینیٹائزیشن آپریشن کیا جائے گا اور جب تک پورا علاقہ کلیئر نہیں ہو جاتا، آپریشن جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے صورتحال کے پیش نظر ایک کمیٹی تشکیل دی ہے، جس کی سربراہی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کریں گے، جبکہ کمیٹی کے ارکان مظاہرین سے مذاکرات بھی کریں گے۔ شاہد رند نے خبردار کیا کہ واٹس ایپ گروپس میں غیر مصدقہ خبریں پھیلانے والوں کے خلاف بھی قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 07 JUL 2026 Page No. 26

ہنہ اوڑک میں دہشتگردوں کے حملے میں شہید افراد کے لواحقین کا دھرنا جاری

ایئر پورٹ روڈ پر احتجاج، مقامی قبائلی نمائندین کی جانب سے 11 لاپتہ افراد کی فہرست جاری کردی گئی

لاپتہ ہونیوالوں میں ثناء اللہ، امیر جان، خدائے رحیم، عرفان اللہ، منصور خان، محمد داؤد، ثناء اللہ، وزیر محمد و دیگر شامل

اہم شاہراہ دوسرے روز بھی بند بدترین ٹریفک جام، طلباء، سرکاری ملازمین و مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کے نواحی علاقے ہنہ اوڑک میں دہشتگردوں کے حملے کے بعد کوئٹہ کے ایئر پورٹ روڈ پر ہنہ اوڑک کے مقامی افراد کا احتجاجی دھرنا دوسرے روز بھی جاری رہا، پولیس، اے ٹی ایف اور سی ٹی ڈی کا علاقے میں آپریشن دہشتگردوں......

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

کے ساتھ فائرنگ کے تبادلے میں افسران سمیت چار زخمی اہلکاروں کو ہسپتال منتقل کردیا گیا، 11 افراد تاحال لاپتہ۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے علاقے ہنہ اوڑک میں واقع کلی بیری پر ایک بار پھر دہشتگردوں نے حملہ کیا جس کے نتیجے میں مقامی قبائل اور مسلح افراد کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا جس کے نتیجے میں چار مقامی افراد جاں بحق جبکہ 8 زخمی ہوگئے تھے۔ واقعہ کے خلاف ہنہ اوڑک کے مقامی افراد نے کوئٹہ کے ایئر پورٹ روڈ پر دھرنا دے دیا جو پیر کو دوسرے روز بھی جاری رہا۔ دھرنے کے موقع پر مظاہرین کا کہنا تھا کہ شرپسندوں کے خلاف موثر کارروائی علاقے کو محفوظ بنانے تک احتجاج جاری رہے گا۔ دوسری جانب پولیس، سی ٹی ڈی، اے ٹی ایف اور دیگر سیکورٹی فورسز نے ہنہ کے علاقے کلی بیری میں آپریشن کا آغاز کردیا ہے۔ اس دوران دہشتگردوں نے سیکورٹی فورسز پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں سب انسپکٹر وارث، اے ایس آئی سیف اللہ، کانسٹیبل اسداللہ اور کانسٹیبل خادم حسین زخمی ہوگئے جنہیں طبی امداد کے لیے کوئٹہ کے نجی ہسپتال منتقل کردیا گیا جبکہ آپریشن کے دوران ایس پی نذر کو معمولی چوٹیں آئیں۔ سیکورٹی فورسز حکام کے مطابق پہاڑی علاقہ ہونے کے باعث آپریشن میں دشواری کا سامنا کرنا پڑا تاہم فورسز نے بیشتر علاقے میں پیش قدمی کرلی ہے جبکہ آپریشن رات گئے تک جاری رہا۔ دوسری جانب ہنہ اوڑک کے مقامی قبائلی عمائدین کی جانب سے 11 لاپتہ افراد کی فہرست بھی جاری کی گئی ہے جس کے مطابق لاپتہ ہونے والوں میں ثناء اللہ، امیر جان، خدائے رحیم، عرفان اللہ، منصور خان، محمد داؤد، ثناء اللہ ولد سردار محمد، مطیع اللہ، عبدالناصر، سیف الرحمٰن، وزیر محمد شامل ہیں۔

CamScanner

ڈی ایم جمالی: مسلح افراد کا زرعی ٹیوب ویل پر حملہ سولر پلانٹ و مشینری تباہ

فائرنگ سے متعدد بھیڑ بکریاں ہلاک، واقعہ کے بعد حملہ آور فرار ہونے میں کامیاب

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب چھتر کے علاقے میں مسلح افراد کا زرعی ٹیوب ویل پر حملہ سولر پلانٹ اور مشینری تباہ جبکہ فائرنگ سے مال مویشی بھی ہلاک ہو گئے پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس تھانہ چھتر کی حدود طاہر کوٹ کے علاقے میں گزشتہ شب نامعلوم مسلح افراد نے سید اورنگزیب شاہ کے زرعی ٹیوب ویل پر حملہ کر دیا اور شدید........ بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں سولر پلانٹ اور مشینری تباہ ہو گئی جبکہ فائرنگ سے متعدد بھیڑ بکریاں ہلاک ہو گئیں واقعہ کے بعد حملہ آور فرار ہو گئے واقعہ کی اطلاع پر پولیس جائے وقوع پر پہنچ گئی اور تحقیقات شروع کردی۔

گوادر پولیس کی سرکاری اسلحہ برآمدگی کیلئے کارروائی، 2 ہلاک

گرفتار ملزم کی نشاندہی پر کارروائی کی گئی تو ملزمان نے پولیس پر فائرنگ کردی

فائرنگ تبادلے میں گرفتار ملزم اور ایک دہشت گرد ہلاک، دیگر زخمی حالت میں فرار

کوئٹہ (آن لائن) گوادر میں اسلحہ برآمدگی کے لیے پولیس کی کارروائی ملزمان کی فائرنگ کے تبادلے میں گرفتار ملزم اور ایک مبینہ دہشت گرد ہلاک، دیگر........ بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

زخمی حالت میں فرار، بلوچستان کانسٹیبلری (بی سی) کے اہلکاروں سے اسلحہ چھیننے کے حالیہ واقعے میں گرفتار ملزم کی نشاندہی پر اسلحہ برآمدگی کے لیے کی جانے والی پولیس کارروائی کے دوران مبینہ دہشت گردوں سے فائرنگ کا تبادلہ ہوا

لورالائی: پولیس کی مختلف کارروائیاں 13 ملزمان گرفتار

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان کے علاقے ضلع لورالائی میں پولیس نے مختلف کارروائیوں کے دوران 13 مفرور ملزمان گرفتار، سمگلنگ سامان اور اسلحہ برآمد کر لیا گیا۔ پولیس کے مطابق لورالائی پولیس ٹیم نے ایک ماہ میں مختلف کامیاب کارروائیاں کی چوری، ڈکیتی، اغواء، لڑائی کے مختلف مقدمات میں مطلوب 13 مفرور ملزمان گرفتار کر لیا گیا چوری، لڑائی، کے مختلف مقدمات میں نامزد 07 ملزمان گرفتار، ڈیزل سے لوڈ چھینی گئی پروبکس اور 1500 لیٹر ڈیزل بھی برآمد ایک پروبکس کار اور ایک GLI کار اور ایک عدد موٹر سائیکل برآمد، مختلف وارداتوں میں استعمال ایک مشین گن بھی برآمد کر لی گئی۔

پنجگور: گولیوں سے چھلنی لاش برآمد

پنجگور (یو این اے) پنجگور کے علاقے پروم کراس کے قریب سے ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے اطلاعات کے مطابق پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر شناخت اور ضروری کارروائی کے لئے ٹیچنگ ہسپتال منتقل کر دی، جہاں مقتول کی شناخت ارشد ولد جمیل، ساکن وشاپ پنجگور کے نام سے ہوئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق مقتول کے جسم پر گولیوں کے نشانات پائے گئے ہیں، تاہم واقعہ کی وجوہات معلوم نہ ہو سکیں پولیس نے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated 07 JUL 2026

Page No. 23

گنداخہ زمینداروں کو پانی نہ ملنے سے مشکلات کا سامنا

پانی نہ ملنے کی وجہ سے لاکھوں ایکڑ زرعی اراضی بنجر ہوتی جا رہی ہے، خریف سیزن کی فصلیں، بالخصوص چاول کی کاشت شدید متاثر ہو رہی ہے [illegible]

[illegible] 2400 [illegible]

اوستہ محمد، کھیرتھر کینال میں پانی کی قلت، زرعی علاقے شدید متاثر

لاکھوں ایکڑ زرعی اراضی [illegible] وزیر اعلیٰ اور چیف سیکرٹری صورتحال کا نوٹس لیں، [illegible]

[illegible]

Baakhabar Quetta

بوبچاری کا ٹیوب ویل غیر فعال، واسا نوٹس لے، اہل علاقہ

پچھلے 6 ماہ سے پانی کا بحران [illegible]

[illegible]

QUDRAT QUETTA

اوستہ محمد، پانی کی قلت کے باعث لاکھوں ایکڑ اراضی متاثر

خریف سیزن میں چاول کی فصل خطرات سے دوچار ہے، [illegible]

[illegible] (بقیہ 10 صفحہ 6)

[illegible] 2400 [illegible]

QUDRAT QUETTA

کوہلو، گرسنی میں واقع مڈل سکول طویل عرصے سے بند

سینکڑوں بچے تعلیم سے محروم، اعلیٰ حکام فوری نوٹس لیں، [illegible]

کوہلو (پ ر) ضلع کوہلو کے علاقے گرسنی میں واقع گورنمنٹ مڈل اسکول کے طویل عرصے سے بند ہونے کا انکشاف ہوا ہے، جس کے باعث علاقے کے بچے تعلیم سے محروم ہیں۔ [illegible] اساتذہ مسلسل غیر حاضر ہیں، جبکہ اسکول میں صرف ایک چپڑاسی اور ایک چوکیدار موجود [illegible] علاقہ مکینوں کے (بقیہ 17 صفحہ 3)

مطابق اساتذہ کی عدم حاضری کے باعث طلبہ کی بڑی تعداد تعلیم سے محروم ہو چکی ہے۔ جبکہ اسکول کے لیے جاری ہونے والے کنٹنجنسی بجٹ اور دیگر فنڈز کے استعمال پر بھی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر متعلقہ حکام نے فوری نوٹس نہ لیا تو وہ اپنے بچوں کے تعلیمی حق کے تحفظ کے لیے عدالت سے رجوع کریں گے۔ مقامی افراد نے صوبائی وزیر تعلیم، سیکریٹری تعلیم بلوچستان، ڈائریکٹر ایجوکیشن اور ڈپٹی کمشنر کوہلو سے مطالبہ کیا ہے کہ اسکول کی بندش، اساتذہ کی غیر حاضری اور کنٹنجنسی بجٹ سمیت دیگر فنڈز کے استعمال کی شفاف تحقیقات کر کے ذمہ داروں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے تاکہ علاقے کے بچوں کو دوبارہ تعلیمی سہولیات میسر آ سکیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan News Quetta

Page No. 28

07 JUL 2026

پٹرولیم قیمتوں میں کمی کے باوجود مہنگائی میں کمی کیوں نہیں ہو رہی؟

پیر کے روز کوئٹہ کے ایک اخبار میں لاہور کی ڈیٹلائن سے ایک خبر شائع ہوئی ہے اس میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کے باوجود اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں کمی نہ ہونے کے مسئلے کو اجاگر کیا گیا ہے خبر میں باقاعدہ طور پر گھی، تیل، دالیں اور چاول، گوشت اور دیگر اشیائے خوردونوش و اشیائے ضروریہ کی قیمتیں دی گئی ہیں اگر آپ اس خبر میں اشیائے خوردونوش کی قیمتوں کا موازنہ کوئٹہ یا اندرون بلوچستان سے کریں تو آپ حیران رہ جائیں گے کہ ہم اہلیان بلوچستان باقی صوبوں سے ان اشیاء کی دس پندرہ حتیٰ کہ بیس فیصد تک اضافی قیمت ادا کر رہے ہیں جو ایک المیہ ہے حکومت نے تو حال ہی میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں کم کی ہیں مگر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں معمولی کمی کے باوجود ملک میں مہنگائی کی مجموعی صورتحال میں کوئی خاطر خواہ بہتری نظر نہیں آرہی حالانکہ توقع کی جاتی ہے کہ جب ایندھن سستا ہوگا تو اس کے اثرات نقل وحمل، زرعی پیداوار، اشیائے خوردونوش، سبزیوں، پھلوں، گھی، تیل، چاول، دالوں اور روزمرہ استعمال کی دیگر ضروری اشیاء کی قیمتوں پر بھی مرتب ہوں گے۔ لیکن افسوس کہ ایک بار پھر ایسا ہوتا دکھائی نہیں دے رہا۔ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کے باوجود ملک بھر میں مہنگائی کی مجموعی صورتحال میں کوئی نمایاں بہتری نظر نہیں آرہی۔ بازاروں میں گھی، کوکنگ آئل، چاول، دالیں، سبزیاں، پھل اور دیگر اشیائے ضروریہ بدستور مہنگے داموں فروخت ہو رہی ہیں، جبکہ عام آدمی کی قوت خرید پہلے سے بھی زیادہ متاثر ہو چکی ہے۔ اگر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں نمایاں کمی کے بعد بھی عوام کو روزمرہ اشیائے ضروریہ پر کوئی ریلیف نہ ملے تو اس کا مطلب ہے کہ کہیں نہ کہیں نظام نگرانی اور عملدرآمد میں سنجیدہ خامیاں موجود ہیں۔ ایندھن کی قیمتوں میں تبدیلی کا براہ راست اثر نقل وحمل کے اخراجات پر پڑتا ہے، اور جب ٹرانسپورٹ کے اخراجات کم ہوں تو منڈی سے بازار تک اشیاء کی ترسیل بھی نسبتاً کم لاگت میں ہونی چاہیے۔ یہی معاشی اصول ہے، لیکن ہمارے ہاں اکثر ایسا نہیں ہوتا۔ قیمتیں بڑھانے کے لئے تو ہر جواز فوراً پیش کر دیا جاتا ہے، مگر جب حالات بہتر ہوں تو قیمتیں کم کرنے میں غیر ضروری تاخیر یا مکمل گریز دیکھنے میں آتا ہے۔ بلوچستان کی صورتحال اس حوالے سے مزید تشویشناک ہے۔ صوبے کے بیشتر شہروں اور قصبوں میں سرکاری نرخ ناموں کی پابندی تقریباً نہ ہونے کے برابر ہے۔ انتظامیہ کی جانب سے نرخ نامے تو جاری کیے جاتے ہیں، مگر بازاروں میں ان پر عملدرآمد نہ ہونے کے برابر دکھائی دیتا ہے۔ دکاندار اپنی مرضی کے نرخ وصول کرتے ہیں، جبکہ صارف کے پاس شکایت کرنے فوری دادرسی کا کوئی مؤثر نظام موجود نہیں ہوتا۔ نتیجتاً عام شہری مہنگائی، ناجائز منافع خوری اور گرانفروشی کے دوہرے بوجھ تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہے۔ یہ امر کسی سے پوشیدہ نہیں کہ مہنگائی صرف اعداد وشمار کا مسئلہ نہیں بلکہ ہر گھر کی روزمرہ زندگی سے جڑا ہوا معاملہ ہے۔ ایک مزدور، سرکاری ملازم، پنشنر یا محدود آمدنی رکھنے والا شہری جب بازار جاتا ہے تو اسے ہر چیز گزشتہ ہفتے سے زیادہ مہنگی محسوس ہوتی ہے۔ گھی اور کوکنگ آئل کی قیمتیں گھریلو بجٹ پر براہ راست اثر ڈالتی ہیں، چاول اور دالیں جو کبھی عام آدمی کی دسترس میں تھیں، اب ان کی خریداری بھی سوچ سمجھ کر کرنی پڑتی ہے۔ سبزیوں اور پھلوں کی قیمتیں بھی عام خاندانوں کے لئے پریشانی کا باعث بنی ہوئی ہیں۔ اس تمام صورتحال میں ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری بھی ایک سنگین مسئلہ ہے۔ بعض عناصر مصنوعی قلت پیدا کر کے اشیائے ضروریہ کی قیمتیں بڑھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ جب نگرانی کمزور ہو تو ایسے عناصر نہ صرف قانون کی خلاف ورزی کرتے ہیں بلکہ لاکھوں صارفین کے معاشی استحکام کو بھی متاثر کرتے ہیں۔ ذخیرہ اندوزی صرف ایک معاشی جرم نہیں بلکہ اخلاقی اعتبار سے بھی قابل مذمت عمل ہے، کیونکہ اس کا براہِ راست نقصان معاشرے کے کمزور طبقے کو اٹھانا پڑتا ہے۔ حکومت اگر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کرتی ہے تو اس کا حقیقی فائدہ اسی وقت عوام تک پہنچ سکتا ہے جب اس کے اثرات سپلائی چین کے ہر مرحلے پر منتقل کیے جائیں۔ اگر ٹرانسپورٹ کے کرائے کم نہ ہوں، ہول سیل مارکیٹ میں قیمتیں برقرار رہیں اور ریٹیل سطح پر دکاندار من مانی کرتے رہیں تو پھر ایندھن کی قیمتوں میں کمی کا اعلان صرف ایک خبر بن کر رہ جاتا ہے، عوامی ریلیف میں تبدیل نہیں ہو پاتا۔ بلوچستان جیسے وسیع رقبے والے صوبے میں انتظامی نگرانی کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ یہاں کئی علاقوں میں اشیائے خوردونوش پہلے ہی دیگر صوبوں کے مقابلے میں زیادہ مہنگی فروخت ہوتی ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ ضلعی انتظامیہ، پرائس کنٹرول کمیٹیاں اور متعلقہ ادارے صرف کاغذی کارروائی تک محدود نہ رہیں بلکہ باقاعدگی سے بازاروں کا معائنہ کریں۔ سرکاری نرخ نامے نمایاں مقامات پر آویزاں کیے جائیں، ان کی پابندی یقینی بنائی جائے، خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی ہو اور صارفین کی شکایات کے فوری ازالے کا مؤثر نظام قائم کیا جائے۔ جب تک قانون پر یکساں عملدرآمد نہیں ہوگا، گرانفروشی پر قابو پانا مشکل رہے گا۔ عوامی حلقے بجا طور پر یہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ عالمی منڈی میں خام تیل کی نسبتاً بہتر صورتحال کے پیش نظر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مزید کمی کی گنجائش موجود ہے۔ اگر حکومت مالیاتی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے عوام کو مزید ریلیف فراہم کر سکے تو اس سے نہ صرف معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا بلکہ عام آدمی کی مشکلات میں بھی کمی آئے گی۔ تاہم صرف پٹرول سستا کرنا کافی نہیں اصل ہدف اس کمی کا ثمر عام آدمی بالخصوص غریب اور متوسط طبقے تک پہنچانے کی ضرورت ہے مگر وائے افسوس کہ ایسا ہوتا دکھائی نہیں دیتا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6 Daily MEEZAN QUETTA 07 JUL 2026

Page No. 29

حکومت کا پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں معمولی کمی کا اعلان!

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ اس وقت ملک میں پیٹرولیم مصنوعات بہت ہی مہنگی ہیں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ امریکہ ایران جنگ چھڑنے کے بعد ہوا تھا۔ پاکستان نے اس موقع پر ثالث کا کردار ادا کرتے ہوئے دونوں ممالک کے درمیان جنگ بندی کرائی۔ جس کے بعد حالات معمول پر آنا شروع ہو گئے۔ اس موقع پر حکومت پاکستان نے بھی پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں خاطر خواہ کمی کی جس سے عوام کو کچھ ریلیف ملا۔ اب پچھلے دنوں یہ خبریں گردش کر رہی تھیں کہ امریکہ ایران جنگ بندی کے بعد عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتیں جنگ سے پہلے کی سطح پر آ گئی ہیں۔ اس دوران یہ خبریں بھی آئیں کہ خام تیل کی قیمتوں میں واضح کمی کے بعد تیل کمپنیوں کا یہ کہنا شروع کر دیا کہ اس طرح ان کو بہت زیادہ نقصان ہوگا۔ بلکہ انہوں نے وفاقی وزیر پیٹرولیم کو اس ضمن میں آگاہ بھی کیا کہ ان کو اس میں اربوں روپے کا نقصان ہو سکتا ہے۔ اسی کشمکش میں عوام ایک بڑے ریلیف سے محروم رہی گذشتہ ہفتہ حکومت نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں کم کرنے کی بجائے پرانی قیمتیں برقرار رکھیں۔ اور اب اس ہفتے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں معمولی کمی کا اعلان کیا جو فی لیٹر تقریباً 2 روپے ہے اس طرح یہ کمی اونٹ کے منہ میں زیرے کے مترادف ہے اس سے عوام کو کوئی بھی ریلیف نہیں ملے گا۔ جب عوام نے آڑے وقت میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں ہوشربا اضافہ کو قبول کیا اور حکومت کا بھرپور ساتھ دیا تو اب جب کہ صورتحال معمول پر آ گئی ہے تو حکومت اس کا ریلیف عوام کو کیوں نہیں دے رہی۔ یہ ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ہے؟ کیونکہ جب عوام نے ہنگامی حالت میں حکومت کا ساتھ دیا تو حکومت کو بھی اس مد میں عوام کو ریلیف دینے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں کیونکہ اب یہ موقع عوام کو ملا ہے۔

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے سے مہنگائی بڑھتی ہے جس کا سب سے زیادہ نقصان عوام کو ہوتا ہے خصوصاً ٹرانسپورٹرز کے ذریعے مال لانے یا لے جانے اور مسافر بسوں اور ویگنوں کے کرایوں میں اضافہ ہو جاتا ہے جس کا اثر براہ راست اس کی قیمتوں پر پڑتا ہے۔ اور اہم بات جس کا ذکر کرنا از حد ضروری ہے کہ بدقسمتی سے ہمارے ہاں یہ ہوتا آ رہا ہے کہ جب پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں کم ہوتی ہیں تو ٹرانسپورٹرز کرایوں میں فوری طور پر کمی نہیں کرتے جبکہ دوسری جانب جب پیٹرولیم مصنوعات مہنگی ہوتی ہیں تو یہ مافیا فوری طور پر کرایے بھی بڑھا دیتے ہیں جو کہ قابل مذمت اقدام ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت کو عالمی منڈی میں خام تیل کی کمی کا فائدہ فوری طور پر عوام کو منتقل کرنا چاہیئے جو کہ ان کا حق ہے اور عوام کو اس کا حق دینا ریاست کی اولین ذمہ داری ہے۔ اس وقت پاکستانی عوام مہنگائی کی چکی میں بری طرح پس رہی ہے اس لیے اس کو ریلیف دینا چاہیئے کیونکہ عوام کو ریلیف دینے کے حوالے سے وعدے موجودہ حکومت بارہا مرتبہ کر چکی ہے جس پر عمل درآمد کرنا چاہیئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 07 JUL 2026 Page No. 30

کوئٹہ مسلح جتھوں کے حصار میں

افکارِ پریشاں

انور ساجدی

برسوں پہلے کی بات ہے جب مشرف کا دور تھا مولانا فضل الرحمن نے دھمکی دی تھی کہ طالبان مرگلہ پہاڑ کی چوٹی پر بیٹھے ہیں اور ان کی متلاشی نظریں اسلام آباد پر مرکوز ہیں۔ اس دھمکی کے بعد امریکہ نے مشرف سے مل کر افغانستان کی اینٹ سے اینٹ بجا دی۔ طالبان دربدر ہو گئے لیکن اس کی قیمت مولانا کو وصول ہوئی۔ 2002ء کے جنرل انتخابات میں جنرل مشرف نے پختونخوا اور بلوچستان کی حکومت مولانا کے سپرد کر دی۔ بدلے میں ایم ایم اے نے مشرف کے حق میں ایک ترمیم منظور کی جس کے تحت پارلیمنٹ نے آئین توڑنے کے سنگین جرم سے جنرل صاحب کو بری قرار دے دیا۔ اس دور کو بعض لوگوں نے ملا ملٹری الائنس یعنی ایم ایم اے قرار دیا۔

اگرچہ مولانا کی سیاست آج بھی زندہ ہے لیکن تابندہ نہیں ہے۔ بوجوہ ان کے پرانے اتحادیوں نے انہیں کے پی کے سے دیس نکالا دیا اور پارلیمنٹ میں رکھنے کے لئے بلوچستان سے فارم 47 دے دیا۔ مولانا آج طالبان کے لئے استاد اور احترام کا رشتہ کھو چکے ہیں۔ کابل میں طالبان حکومت آج مولانا اور ان کے ہمنواؤں کے لئے کوئی ہمدردی نہیں رکھتی کیونکہ پاکستانی مقتدرہ سے اس کے تعلقات اچھے نہیں ہیں لیکن بہت برے ہیں تاہم طالبان مولانا کو مقتدرہ کا ساتھی اور تھنک ٹینک سمجھتے ہیں اس لئے انہوں نے کے پی کے جنوبی اضلاع پر یلغار کر دی ہے اور مولانا اپنے گھر عبدالخیل میں بھی آزادانہ طور پر نہیں جا سکتے وہ اکثر اوقات اسلام آباد کے چک شہزاد میں واقع اپنے وسیع و عریض محل میں قیام کرتے ہیں 2 ارب مالیت کا یہ گھر مولانا کو بطور گفٹ ملا ہے۔

عجیب بات ہے کہ ہنہ اوڑک زرغون غر اور اس علاقہ کے تناظر میں جو واقعات ہو رہے ہیں ان کے بارے میں طالبان یا ٹی ٹی پی کا نام لیا جا رہا ہے مسلح جتھوں کا 2 سو کلومیٹر وسیع علاقہ میں سرگرمیاں کافی عرصے سے جاری تھیں لیکن اب نوبت کوئٹہ، مون اور حملوں تک آ گئی ہے سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ مسلح جتھے بی ایل اے کے لوگ ہیں، طالبان آرمی کے بھگوڑے ہیں یا داعش کے لائے گئے لوگ ہیں اور وہ مقامی آبادی سے کیا چاہتے ہیں۔ آخر معاملہ کیا ہے کہ وہ مقامی بستیوں کو خالی کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں آیا انہوں نے وسیع اراضی خریدی ہے یا طاقت کے بل پر وہ اس علاقے پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ یہ ٹی ٹی پی کے لوگ ہیں اور طاقتور عناصر کی پشت پناہی انہیں حاصل ہے۔ دوسری طرف نام نہاد طالبان نے ایک بیان جاری کیا ہے جو فیک بھی ہو سکتا ہے۔

اس بیان میں جو اہل بلوچستان اور غیور پشتونوں کے نام ہے مجاہدین کی جانب سے دردمندانہ اپیل کی گئی جس کے مطابق آج شام بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ کے نواحی علاقوں ہنہ اوڑک میں ایک ناگزیر صورتحال کا سامنا کرنا پڑا۔ چند گماشتہ عناصر نے ہمارے مجاہدین کے خلاف ہتھیار اٹھا کر لشکر کشی کی ہمارے مجاہدین نے اپنے دفاع میں بھرپور کارروائی کی جس میں شرپسند عناصر ہلاک و زخمی ہوئے۔

اب یہاں ایک سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ نام نہاد مجاہدین کس حق کے تحت کوئٹہ کے اطراف میں مقیم ہیں اور انہیں بھاری بھرکم ہتھیاروں کے ذریعے عوام پر حملے کا اختیار کس نے دیا ہے یہ مسلح جتھے کہاں کہاں مقیم ہیں حکومت نے آج تک اس کا کھوج کیوں نہیں لگایا اور ان کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کی؟ حالانکہ دارالحکومت کا سارا نواحی علاقہ حساس زون ہے زرغون سے پیچھے بہت دور تک کافی قیمتی معدنیات موجود ہیں جن میں گیس کوئلہ کرومائیٹ اور دیگر ارجمند معدن قابل ذکر ہیں۔ اگر حکومت کی رٹ وہاں تک نہیں ہے تو پھر وہ اپنے مفادات کی حفاظت کیسے کرے گی؟ ہنہ اوڑک جو کچھ عرصہ پہلے تک کوئٹہ کا گرین ولیج تھا اب اس کی صورت حال کیوں تبدیل ہو گئی ہے ایک اور بات جو محسوس کی جاتی ہے لیکن کہی نہیں جا سکتی کہ بلوچستان کا دارالحکومت کوئٹہ چہار اطراف سے مسلح جتھوں کے حصار میں ہے اگر کسی وقت کوئی انہونی ہوئی تو یہ اتنے شہر پر حملہ بول سکتے ہیں اگر وہ ایسا نہ کر سکے تو سیکورٹی کی صورتحال کو کافی حد تک بگاڑ سکتے ہیں لہٰذا یہ حکومت کے لئے سوچنے کی بات ہے کہ اسے کیا کرنا چاہیے ایک فارمولہ تو چوہدری شجاعت حسین والا ہے کہ جو بھی ہو ”مٹی پاؤ“ اور ٹائم پاس کر دو کئی لوگوں کا خیال ہے کہ یہی فارمولہ بہتر ہے ورنہ کہاں کہاں تک حکومت ہاتھ ڈالے گی اور کس کس شاہراہ کی حفاظت کرے گی چنانچہ حالات کو جوں کے توں رہنے دیا جائے البتہ یہ بات یقینی ہو جائے کہ حکومت کے وجود کو کوئی خطرہ لاحق نہ ہو۔

بلوچستان حکومت نے کابینہ کے اہم رکن سردار عبدالرحمن کھیتران کو عہدے سے برطرف کر دیا ہے اس کی فوری وجوہات سے کسی کو آگاہ نہیں کیا گیا سردار صاحب اس وقت یورپ کی سیر و سیاحت میں مصروف ہیں اور وہ اس سیاحت کو سبکدوشی کے بعد مزید طول دے سکتے ہیں وہ ن لیگ کے رکن ہیں جس کی بلوچستان اسمبلی میں اکثریت ہے آیا اس سلسلے میں ن لیگ کی قیادت کو اعتماد میں لیا گیا ہے یا اس کی ضرورت محسوس نہیں کی گئی گورنر کی جانب سے برطرفی کی سمری پر دستخط سے ظاہر ہوتا ہے کہ ن لیگ کو اس برطرفی پر کوئی اعتراض نہیں ہے کیونکہ پارٹی کے قائم مقام گورنر جعفر مندوخیل ہیں اور انہوں نے دستخط کر دیئے۔ اس واقعہ کے بعد کابینہ کے چوں چرا کرنے والے دیگر اراکین واپس لائن میں آ گئے ہوں گے اور وہ فوری طور پر حکومت کے لئے کوئی مسئلہ پیدا نہیں کریں گے۔ چونکہ ہنہ اوڑک آپریشن مسلح جتھوں کے خلاف ہو رہا ہو یا وزراء اراکین کے خلاف شروع کر دیا گیا ہے سردار کھیتران کی برطرفی سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ بلوچستان میں اڑھائی اڑھائی سالہ باری والی بات باطل ثابت ہوگی ہے اور آئندہ ماہ کسی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے بلوچستان میں سیاسی صورتحال کو ”جوں کے توں“ رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

پاکستانی زیر کنٹرول کشمیر میں ہفتہ کا دن بڑا ہنگامہ آلود تھا پوری ریاست میں لوگوں نے ہڑتال کر رکھی تھی اور اہم مقامات پر احتجاجی دھرنوں کا اہتمام کیا گیا تھا کئی علاقوں میں فائرنگ بھی ہوئی کافی دنوں سے سابق وزراء حتیٰ کہ وزرائے اعلیٰ کی درگت آئی ہوئی ہے جب بھی یہ لوگ عوام کے ہتھے چڑھ جاتے ہیں بار بار انہیں لہولہان کر دیا جاتا ہے اس سے ایک بات صاف ہے کہ وہاں الیکشن کا ماحول نہیں بن رہا کشمیر کے واقعات پر دنیا بھر کے کشمیری بڑے بڑے مظاہرے کر رہے ہیں گزشتہ روز لندن میں پچاس ہزار کشمیریوں نے مظاہرہ کیا دریں اثناء حکومت کو کوئی پریشانی نہیں کہ کشمیر پاکستان کا حصہ نہیں ہے۔ وہ ایسے کارروائی کر رہی ہے جیسے یہ پاکستان کا کوئی ضلع ہو رینجرز اور پنجاب پولیس کو بھی کارروائی کیلئے طلب کیا گیا ہے اگر حالات اسی طرح رہے تو یہ مسئلہ عالمی سطح پر سنگین صورتحال اختیار کر سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 07 JUL 2026 Page No. 31

کسان کارڈ بلوچستان میں زرعی ترقی کی جانب ایک اہم پیش رفت

تحریر: چاکر بلوچ

بلوچستان قدرتی وسائل، وسیع زرعی اراضی اور محنتی کسانوں کی سرزمین ہے۔ تاہم گزشتہ کئی برسوں سے پانی کی قلت، بڑھتی ہوئی پیداواری لاگت، جدید زرعی سہولیات کی کمی اور مالی مشکلات نے زراعت کے شعبے کو شدید متاثر کیا ہے۔ ایسے حالات میں حکومت بلوچستان کی جانب سے کسانوں کو بااختیار بنانے کے لیے کسان کارڈ کا اجرا ایک مثبت، بروقت اور قابل تحسین اقدام ہے۔ کسان کارڈ کا بنیادی مقصد زمینداروں اور کاشتکاروں کو حکومتی سہولیات، مالی معاونت، زرعی سبسڈی اور دیگر مراعات تک آسان رسائی فراہم کرنا ہے۔ اس نظام کے ذریعے امدادی رقوم اور سہولیات مستحق کسانوں تک شفاف انداز میں پہنچ سکیں گی، جس سے بدعنوانی اور غیر ضروری رکاوٹوں میں بھی کمی آئے گی۔ حکومت بلوچستان نے دیگر اضلاع کی طرح ضلع کیچ میں بھی کسانوں کو کسان کارڈ فراہم کیے ہیں، جس کا مقامی زمینداروں نے خیر مقدم کیا ہے۔ ضلع کیچ اپنی زرعی پیداوار کے حوالے سے بلوچستان کا ایک اہم ضلع سمجھا جاتا ہے۔ یہاں کے زرعی علاقے دشت، بلیدہ، ہوشاپ، بالگتر اور زامران اپنی زرخیز زمینوں اور منفرد موسمی حالات کی وجہ سے خصوصی اہمیت رکھتے ہیں۔ ان علاقوں میں کھجور کی اعلیٰ اقسام کے علاوہ آم، لیموں، مالٹا، امرود، انار، انگور، انجیر، پیاز، ٹماٹر، مرچ، بھنڈی، بینگن، مختلف موسمی سبزیاں، گندم، جو اور دیگر اجناس کی کاشت کی جاتی ہے۔ ان علاقوں کی زرعی پیداوار نہ صرف مقامی ضروریات پوری کرتی ہے بلکہ بلوچستان کے دیگر اضلاع اور ملک کے مختلف حصوں تک بھی پہنچائی جاتی ہے۔ کسان کارڈ کی فراہمی ان زرعی علاقوں کے کاشتکاروں کے لیے نئی امید اور اعتماد کا باعث بنے گی۔ اس منصوبے کے نتیجے میں کسان معیاری بیج، کھاد، زرعی ادویات اور دیگر ضروری اشیاء مناسب سہولیات کے ساتھ حاصل کر سکیں گے۔ اس سے نہ صرف پیداواری لاگت میں کمی آئے گی بلکہ فی ایکڑ پیداوار میں بھی اضافہ ہوگا، جس کا براہ راست فائدہ کسانوں، مقامی معیشت اور ملکی زرعی شعبے کو پہنچے گا۔ زرعی شعبہ کسی بھی ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ بلوچستان جیسے زرعی صوبے میں اگر کسان کو مضبوط بنایا جائے تو اس کے مثبت اثرات روزگار، غذائی تحفظ، دیہی ترقی اور مجموعی اقتصادی استحکام کی صورت میں سامنے آئیں گے۔ کسان کارڈ اسی سمت میں ایک مؤثر قدم ثابت ہو سکتا ہے۔ ضلع کیچ کے کسانوں کی توقع ہے کہ اس منصوبے کو صرف کارڈ کے اجرا تک محدود نہیں رکھا جائے گا بلکہ اس کے ذریعے آسان زرعی قرضے، جدید زرعی مشینری، آبپاشی کے بہتر نظام، زرعی تربیت، کولڈ اسٹوریج، زرعی تحقیق اور مارکیٹنگ کی سہولیات بھی فراہم کی جائیں گی تاکہ دشت، بلیدہ، ہوشاپ، بالگتر، زامران اور دیگر زرعی علاقوں کے کاشتکار اپنی پیداوار کو بہتر قیمت پر فروخت کر سکیں اور زراعت جدید خطوط پر استوار ہو۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ متعلقہ ادارے کسان کارڈ کے نظام کو مکمل شفافیت اور میرٹ کے مطابق چلائیں تاکہ حقیقی اور مستحق کسان اس سے بھرپور فائدہ اٹھا سکیں۔ اس کے ساتھ ساتھ کسانوں میں اس منصوبے سے متعلق آگاہی مہم بھی چلائی جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ کاشتکار اس سہولت سے مستفید ہوں۔ یہ حقیقت ہے کہ مضبوط کسان ہی مضبوط معیشت کی بنیاد ہوتا ہے۔ حکومت بلوچستان کا کسان کارڈ پروگرام اگر مؤثر انداز میں جاری رہا اور اسے مزید وسعت دی گئی تو یہ نہ صرف ضلع کیچ بلکہ پورے بلوچستان میں زرعی انقلاب کی بنیاد بن سکتا ہے۔ خصوصاً دشت، بلیدہ، ہوشاپ، بالگتر اور زامران جیسے زرعی علاقوں کی ترقی سے نہ صرف ہزاروں کسانوں کی معاشی حالت بہتر ہوگی بلکہ بلوچستان کی زرعی پیداوار، غذائی خودکفالت اور مجموعی معیشت کو بھی نئی مضبوطی حاصل ہوگی۔ امید کی جانی چاہیے کہ یہ اقدام کسانوں کی خوشحالی، زرعی پیداوار میں اضافے اور صوبے کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔

CamScanner

بنجر سے بہار تک چین ماڈل سے بلوچستان کی ترقی کا راستہ

تحریر۔ عبداللہ شاہوانی

بلوچستان کی بنجر زمینیں سونا اگل سکتی ہیں، اگر ارادہ اور جدید ٹیکنالوجی ساتھ ہو صوبے کے پاس وسیع رقبہ، موزوں موسم اور محنتی کسان موجود ہیں لیکن زراعت آج بھی روایتی طریقوں کی محتاج ہے اگر بلوچستان کیلئے ایک خالص زرعی پیکج تیار کیا جائے تو قلیل مدت میں یہ صوبہ نہ صرف پاکستان بلکہ پورے خطے کیلئے پیداوار کا بڑا مرکز بن سکتا ہے اس پیکج کی کامیابی کی سب سے بڑی مثال ہمارے ہمسایہ ملک چین میں موجود ہے سینٹر فار ڈویلپمنٹ اینڈ اسٹیبلٹی CDS کے تعاون سے صحافیوں کے ایک وفد نے حال ہی میں چین کے شانسی صوبے کا دورہ کیا۔ وفد نے داتونگ اور تایون کے علاقوں میں جاکر دیکھا کہ کیسے پچھلی دہائیوں میں صحراؤں کو جدید باغات میں تبدیل کر دیا گیا دورے میں یہ بات سامنے آئی کہ چین میں زراعت اب ہل اور بیل تک محدود نہیں رہی۔ وہاں پانی، توانائی اور مارکیٹ کو بنیاد بنا کر زراعت کو سائنس اور انڈسٹری کی سطح پر لے جایا گیا ہے۔ ڈرپ اریگیشن، اسمارٹ گرین ہاؤسز اور مصنوعی ذہانت سے چلنے والے فارم آج بنجر زمینوں سے اربوں ڈالر کی پیداوار لے رہے ہیں۔ چین نے دنیا کو یہ سبق دیا ہے کہ زمین بنجر نہیں ہوتی، سوچ بنجر ہوتی ہے۔ بلوچستان کے پاس وہی تینوں چیزیں موجود ہیں جو چین کی کامیابی کا راز ہیں: زمین، موسم اور محنت۔ فرق صرف ٹیکنالوجی اور منصوبہ بندی کا ہے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ سی پی ای سی کے تحت اگر چین کا یہی زرعی ماڈل بلوچستان میں اپنایا جائے تو صوبے کی تقدیر بدل سکتی ہے اور کسان خوشحال ہو سکتے ہیں۔ وفد نے دیکھا کہ شانسی صوبے کا داتونگ علاقہ کول

مائننگ کا مرکز ہے۔ بلوچستان میں بھی کوئلہ نکالا جا رہا ہے لیکن ابھی تک وہی روایتی طریقے رائج ہیں جن میں پیداوار کم اور حادثات زیادہ ہوتے ہیں۔ اس کے برعکس چین نے کول مائننگ میں روبوٹکس، خودکار ڈرلنگ مشینیں اور محفوظ سرنگوں کا نظام متعارف کروایا ہے۔ داتونگ کے انڈسٹریل زون میں خودکار مشینیں کان کنی کر رہی ہیں جس سے پیداوار کئی گنا بڑھ گئی ہے۔ اس جدید نظام نے نہ صرف لاکھوں افراد کو ہنرمند روزگار دیا ہے بلکہ چین کو دنیا کا بڑا کول برآمد کنندہ بھی بنا دیا ہے اور وہ اس سے بھاری زرمبادلہ کما رہا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر سی پیک کے تحت بلوچستان کے دکی، ہرنائی اور سورینج کے کول فیلڈز میں چین کا یہی ماڈل اپنایا جائے تو یہاں بھی روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہو سکتے ہیں اور صوبہ توانائی کے شعبے میں خودکفیل بن سکتا ہے۔ شانسی میں وفد کو چین کا جدید ترین ٹرین سسٹم دکھایا گیا۔ بتایا گیا کہ چین میں ریل کا سفر 1944 میں عام مسافر ٹرینوں سے شروع ہوا تھا اور آج یہ دنیا کا سب سے تیز رفتار اور جدید ترین نیٹ ورک بن چکا ہے۔ میگ لیو اور بلٹ ٹرینیں سینکڑوں کلومیٹر کا فاصلہ چند گھنٹوں میں طے کرتی ہیں۔ چین نے پرانی لائنوں کو جدید ٹیکنالوجی سے جوڑ کر پورے ملک کو ایک معاشی کوریڈور میں بدل دیا ہے۔ چین کی اکثریت ان ہی ٹرینوں کے ذریعے ایک شہر سے دوسرے شہروں میں سفر کرتی ہے وقت بھی بچ جاتا ہے اور آرام دہ سفر بھی میسر ہوتا ہے اسی طرح چین کی ہیوی مشینری کی صنعت نے بھی دنیا کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ صوبہ شانسی کے انڈسٹریل زون میں وفد نے دیکھا کہ کس طرح روبوٹ اور خودکار مشینیں کان کنی، تعمیرات اور مینوفیکچرنگ کا کام کر رہی ہیں۔ چین آج دنیا کا سب سے بڑا ہیوی مشینری برآمد کنندہ ملک بن چکا ہے۔

توانائی کے شعبے میں بھی چین نے انقلابی قدم اٹھائے ہیں۔ وفد نے شانسی صوبے میں ایک بڑے سولر مینوفیکچرنگ صنعتی یونٹ کا بھی دورہ کیا۔ یہاں سے سولر بنائے جاتے ہیں جو ہزاروں ایکڑ پر سولر پینل نصب کیے جا رہے ہیں جو نہ صرف صنعتوں کو سستی بجلی فراہم کریں گے بلکہ ماحولیاتی آلودگی میں بھی کمی لائیں گے۔ چین کا ہدف ہے کہ وہ 2030 تک اپنی 50 فیصد توانائی قابل تجدید ذرائع سے حاصل کرے۔ ترقی کے ساتھ ساتھ چین نے اپنے ثقافتی ورثے کو بھی سنبھالا ہے۔ داتونگ شہر سے 16 کلومیٹر جنوب میں واقع یون گینگ گروٹوز میں پہاڑوں کی چٹانوں کو تراش کر 1500 سال پرانے بدھ مت کے عظیم الشان مجسمے بنائے گئے ہیں۔ یہ یونیسکو کا عالمی ثقافتی ورثہ بھی ہے۔ یہاں 51 غاریں اور 51,000 سے زائد بدھ کے مجسمے موجود ہیں جن میں سب سے بڑا مجسمہ 17 میٹر اونچا ہے۔ روزانہ ہزاروں سیاح ان مجسموں کو دیکھنے آتے ہیں اور یہ علاقے کیلئے سیاحت اور آمدنی کا بڑا ذریعہ بنے ہوئے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں بھی مہرگڑھ اور بلیدہ جیسے تاریخی مقامات کو اسی طرح ترقی دے کر سیاحت کا مرکز بنایا جا سکتا ہے جب کہ بلوچستان کے ہر ضلع میں آثار قدیمہ موجود ہے ان کی حفاظت کر کے اس ورثے کو نسلوں تک منتقل کیا جا سکتا ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ بلوچستان اور چین کے حالات میں کئی مماثلتیں ہیں۔ دونوں ممالک میں وسیع بنجر زمین، دھوپ اور معدنی وسائل موجود ہیں۔ اگر سی پیک کے اگلے فیز میں زراعت، توانائی، ٹرانسپورٹ، انڈسٹری اور سیاحت کیلئے چین کے اسی ماڈل کو اپنایا جائے تو بلوچستان ترقی کی نئی راہ پر گامزن ہو سکتا ہے۔ رپورٹ کے آخر میں وفد کے ارکان نے کہا کہ چین کا دورہ یہ ثابت کرتا ہے کہ ترقی کا کوئی شارٹ کٹ نہیں۔ منصوبہ بندی، ٹیکنالوجی اور قومی عزم و ہمت سے بنجر علاقے بھی خوشحالی کا مرکز بن سکتے ہیں اور بلوچستان جیسے وسیع رقبے پھیلے صوبے میں ایسے بے شمار مواقع موجود ہیں بس ہمت عزم منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔